احادیثِ رسول

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میرے اہلِ بیتؑ کی مثال نوحؑ کی کشتی کی سی ہے۔ جو اس میں سوار ہوا اس نے نجات پائی اور جس نے روگردانی کی وہ غرق ہوا۔

(حلیۃ الاولیاء جلد ۴ ص ۳۰۶)

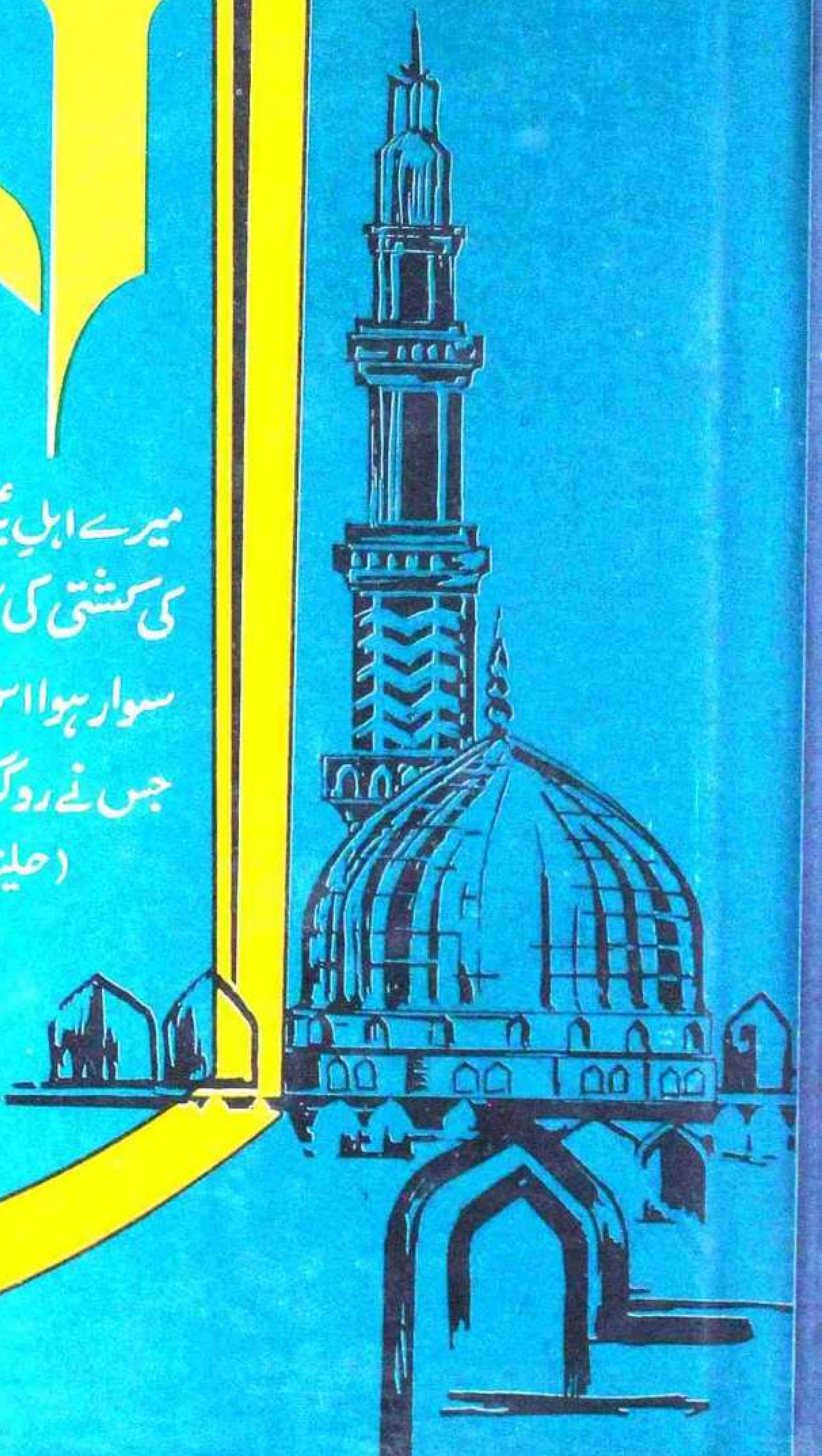

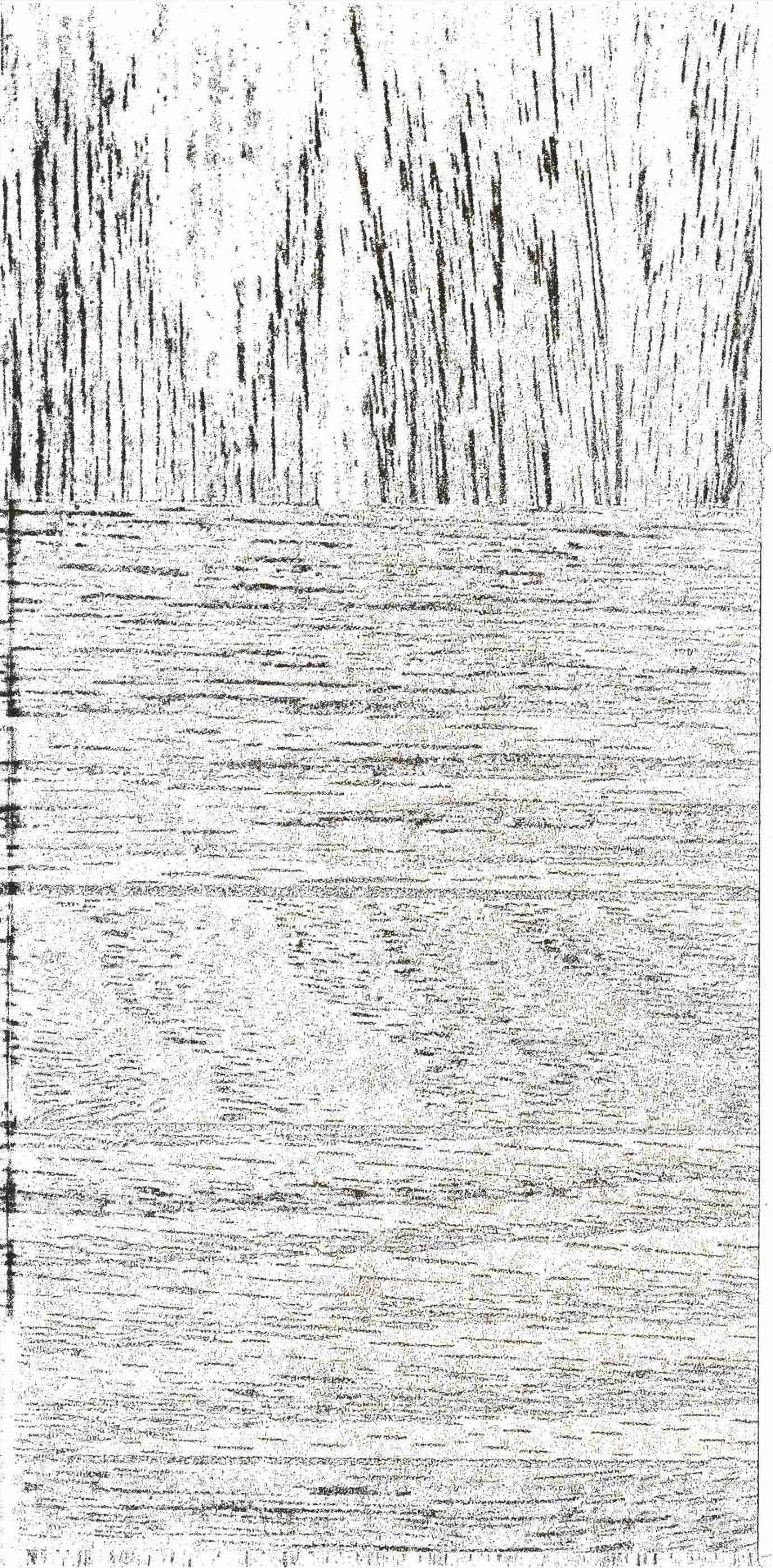

ACC No. 4934 .... Date..............
Section..................... Status ....
D.D. Class..................................
NAJAFI BOOK LIBRARY

NAJAFI BOOK LIBRARY
Shop No. 11,
... Heights
Mirza Kaleej
Baig Road,
Soldier Bazar
Karachi.
MASOOMEEN WELFARE TRUST (R)

بسم الله الرحمن الرحیم

4 34

احادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مولف

سید انوار حیدر سجاد رضوی

ناشر

سید جاوید رضا نقوی

عرضِ مؤلف

پروردگار کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ اس نے مجھے اِس کتاب کو مرتب کرنے کی سعادت بخشی۔ مَیں اس کتاب کو مرتب کرنے میں کہاں تک کامیاب رہا۔ یہ تو آپ حضرات ہی کتاب کے مطالعے کے بعد فیصلہ کریں گے۔

خوش قسمت ہے وہ اولاد کہ جو دُنیا میں اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے، اور بعد مرنے کے اپنے والدین کے لئے نیک کام انجام دے۔

میں پروردگارِ عالم "بتوسطِ محمدؐ وآلِ محمدؐ" سے دُعا گو ہوں کہ برادر سیّد جاوید رضا نقوی کو دنیائے فانی اور آخرت میں اپنی تمام نعمتوں کے دروازے کھول دے۔ موصوف اپنے والدین کی برسی کے موقع پر جس کتاب کا اجرا کرتے ہیں وہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور یہ کتاب بھی اسی حصّہ کی ایک کڑی ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ موصوف آئندہ بھی ایسے نیک کام انجام دیتے رہیں گے۔

والسّلام

سیّد انوار حیدر سجاد رضوی

عرضِ ناشر

کتاب "احدیث رسولؐ" کی اشاعت کا اہتمام ہم اپنے نہایت ہی پیارے اور شفیق مرحوم والدین کی تیسری برسی کے موقع پر کر رہے ہیں۔

یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے احدیثِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مشتمل ہے۔ اس کی تالیف و ترجمہ کے لئے میں جناب سید انوار حیدر سجاد رضوی صاحب کا نہایت ممنون و مشکور ہوں کہ جنھوں نے نہایت قلیل وقت میں شب و روز کی محنتِ شاقہ کے بعد احدیث کے خزینہ سے ان موتیوں کا انتخاب کر کے ان کا ترجمہ فرمایا اور ان تمام احدیث کو مختلف عنوانات کے تحت نہایت جانفشانی اور خوبصورتی سے مرتب فرمایا۔

پروردگارِ عالم سے دُعا ہے کہ وہ جناب سید انوار حیدر سجاد رضوی صاحب کی اس عظیم کاوش کو شرفِ قبولیت بخشے اور نہ صرف انہیں بلکہ ان کے اہل و عیال کو دو جہاں کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے (آمین)

میں جناب مولانا شیخ غلام علی وزیری پیش نماز مسجد خیر العمل سادات کالونی کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر ترجمہ پر نہ صرف نظرِ ثانی فرمائی بلکہ عربی متن کو اغلاط سے مُبرّا کرنے میں بھی مدد فرمائی۔ پروردگارِ عالم مولانا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

یہ کتاب انشاء اللہ تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچائے گی اور طالبانِ حق کے لئے باعثِ ہدایت ہوگی۔ خداوندِ متعال سے بحقِ محمدؐ و آلِ محمدؐ دُعا ہے کہ وہ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس کتاب کی برکت سے تمام ارواحِ مومنین و مومنات کو جوارِ آئمہ طاہرینؑ میں جگہ عطا فرمائے (آمین)

آخر میں مَیں اپنے مرحوم والدین کی مغفرت کے لئے ایک سورہ فاتحہ کی درخواست کرتا ہوں۔

محتاجِ دُعا

ناچیز

سیّد جاوید رضا نقوی

اِنتساب

یہ کتاب ہم امام زمانہ عجل اللہ فرجہ کی خدمت اقدس میں اءھداء کرتے ہیں اور بارگاہ رَبّ العزّت میں دُعاگو ہیں کہ وہ ہماری اس قلیل خدمت کو بحق چہاردہ معصومین علیہم السّلام قبول فرمائے۔ (آمین)

اہل خانہ:

والد: مرحوم سیّد نوازش علی نقوی

والدہ: مرحومہ حسن بَانو

تاثرات

ہماری ملّت کو چاہیئے کہ حقیقی معنوں میں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے بتائے ہوئے راستوں پر چل کر اپنی زندگی کو سنواریں اور آخرت میں سُرخرو ہوں۔

ملّتِ کے افراد کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ علومِ آلِ محمدؐ کی تشہیر کریں۔ کیوں کہ علمی اشاعت وقت کی اہم ضرورت ہے۔

مَیں نے کتابِ ہٰذا کا عربی اور اُردو متن بغور دیکھا اور یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ یہ ایک بہترین کتاب ہے اور اس میں عنوانات اور احدیث کا چناؤ عمدہ طریقے سے کیا گیا ہے۔

خداوندِ متعال ناشر اور مولّف کو مزید توفیقات عطا فرما۔

مولانا شیخ غلام علی وزیری
پیش امام خیر العمل مسجد
بلاک ۲۰، سادات کالونی کراچی

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۔	توحید اور معرفت	۱۳
۲۔	خدا کی حمد و ثناء	۱۵
۳۔	خدا کی یاد	۱۷
۴۔	خدا کا خوف	۱۹
۵۔	رسولِ خداؐ پر درود	۲۱
۶۔	شفاعت	۲۳
۷۔	اہلِ بیتؑ کے بارے میں	۲۵
۸۔	اسلام اور ایمان	۲۷
۹۔	اخلاص اور یقین	۲۹

۱۰۔	مومن	۴۱
۱۱۔	استغفار	۴۳
۱۲۔	دُعاء	۴۵
۱۳۔	شب بیداری	۴۷
۱۴۔	مساجد	۴۹
۱۵۔	نماز	۵۱
۱۶۔	روزہ	۵۳
۱۷۔	زکواۃ وصدقات	۵۵
۱۸۔	حج	۵۷
۱۹۔	جہاد	۵۹
۲۰۔	گناہ	۶۱
۲۱۔	امر بالمعروف، نہی عن المنکر	۶۳
۲۲۔	مَوت	۶۵
۲۳۔	فقر اور غنا	۶۷
۲۴۔	دُنیا اور آخرت	۶۹
۲۵۔	دوزخ اور بہشت	۷۱
۲۶۔	زبان کی حفاظت	۷۳
۲۷۔	نفس کی مخالفت	۷۵

۲۸-	تقویٰ	۷۷
۲۹-	فضیلتِ علم	۷۹
۳۰-	عقل	۸۱
۳۱-	سچّائی اور امانت	۸۳
۳۲-	تواضع وانکساری	۸۵
۳۳-	وعدہ	۸۷
۳۴-	حُسنِ خلق	۸۹
۳۵-	حیاء	۹۱
۳۶-	صلۂ رحمی	۹۳
۳۷-	سخاوت	۹۵
۳۸-	زہد اور پرہیزگاری	۹۷
۳۹-	قناعت وکفایت	۹۹
۴۰-	حلم اور صبر	۱۰۱
۴۱-	غصّہ	۱۰۳
۴۲-	عفو اور چشم پوشی	۱۰۵
۴۳-	لوگوں سے مدارت کرنا	۱۰۷
۴۴-	ہم نشینی ومعاشرت	۱۰۹
۴۵-	غیبت وعیب جوئی	۱۱۱

۴۶۔	غصّہ اور ناراضگی	۱۱۳
۴۷۔	حسد	۱۱۵
۴۸۔	خودپسندی و تکبر	۱۱۷
۴۹۔	ظلم وستم	۱۱۹
۵۰۔	کنجوسی ولالچ	۱۲۱
۵۱۔	ریاکاری	۱۲۳
۵۲۔	منافق	۱۲۵
۵۳۔	جھوٹ	۱۲۷
۵۴۔	شراب	۱۲۹
۵۵۔	زنا	۱۳۱
۵۶۔	سود	۱۳۳
۵۷۔	رزقِ حلال	۱۳۵
۵۸۔	دنیا کی محبّت	۱۳۷
۵۹۔	فرصت کے اوقات	۱۳۹
۶۰۔	جوانی و بڑھاپا	۱۴۱
۶۱۔	والدین اور اولاد کے حقوق	۱۴۳
۶۲۔	ہمسایوں کے حقوق	۱۴۵
۶۳۔	سلام کرنے کے آداب	۱۴۷

۶۴۔	بیمار کی عیادت	۱۴۹
۶۵۔	مومن کی خوشی	۱۵۱
۶۶۔	یتیموں کی دلجوئی	۱۵۳
۶۷۔	مشورہ لینا	۱۵۵
۶۸۔	صحت	۱۵۷
۶۹۔	مومن کے درمیان صلح کرانا	۱۵۹
۷۰۔	متفرق	

توحید اور معرفت

قَالَ اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ، اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنِیْ مَنْ جَاءَ مِنْکُمْ بِشَھَادَۃِ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِالْاِخْلَاصِ دَخَلَ حِصْنِیْ وَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ۔

خداوندِ عالم نے فرمایا میں ہی معبود ہوں سوائے میرے کوئی معبود نہیں پس تم میری عبادت کرو۔ تم میں سے جو بھی خلوص کے ساتھ لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتے ہوئے میرے پاس پہنچے گا، تو وہ میرے قلعے میں داخل ہوگا اور جو میرے قلعے میں داخل ہوا میرے عذاب سے محفوظ رہا۔

(عیون الاخبار الرضا جلد ۲ باب ۳۶)

لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ کَلِمَۃَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِنَّ مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔

اپنے مرنے والوں کو جانکنی کے وقت کلمہ لاالہ الاّ اللہ کی تلقین کرو، کیونکہ جس کسی کا آخری کلام لاالہ الاّ اللہ ہوگا وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ (سفینۃ البحار جلد ا ص ۲۸۱)

مَفَاتِیحُ الْجَنَّةِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

کلمہ لاالہ الا اللہ جنّت کی کنجیوں میں سے ہے۔

(المجازات النبویۃ ص ۲۲۷)

مَنْ عَرَفَ اللّٰهَ مَنَعَ فَاهُ مِنَ الْكَلَامِ وَبَطْنَهُ مِنَ الطَّعَامِ وَعَنّٰى نَفْسَهُ بِالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ۔

جو کوئی خدا کی معرفت حاصل کرتا ہے اپنی زبان کو بیہودہ کلام سے روکے رکھتا ہے اور پیٹ کو حرام غذا سے بچاتا ہے، راتوں کی شب بیداری اور روزوں کے ذریعے اپنے نفس کو مشقت میں ڈالتا ہے۔ (مجموعہ ورام ص ۶۶)

اَعْرَفُكُمْ بِنَفْسِهٖ اَعْرَفُكُمْ بِرَبِّهٖ۔

تم میں سے اللہ کی معرفت سب سے زیادہ وہی رکھتا ہے جو اپنے نفس کی معرفت زیادہ رکھتا ہے۔

(روضۃ الواعظین ص ۲۰)

خداوند کی حمد و ثناء

مَنْ ظَهَرَتْ عَلَيْهِ النِّعْمَةُ فَالْيُكْثِرْ ذِكْرَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

جس کسی کے ہاتھ میں کوئی نعمت آجائے تو اُسے چاہیئے کہ اس نعمت پر زیادہ سے زیادہ الحمد للہ کہے۔

(روضہ کافی جلد ا ص ۱۸۵)

اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَىٰ عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّاْكُلَ اَكْلَةً اَوْ يَشْرَبَ شَرْبَةً فَيَحْمَدُهٗ عَلَيْهَا۔

خداوندِ عالم ایسے بندے کو پسند کرتا ہے جو اپنے کھاتے پیتے وقت اس نعمت پر اللہ کی حمد بجالاتا ہے۔

(طوائف الحکم جلد ۲ ص ۳۱۸)

اِذَا رَاَيْتُمْ اَهْلَ الْبَلَاءِ فَاحْمِدُوا اللّٰهَ وَلَا تُسْمِعُوْهُمْ فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُمْ۔

جب تم کسی مُصیبت زدہ شخص کو دیکھو تو خدا کی حمد بجالاؤ مگر اس طرح کہ اُسے پتہ نہ چلے کیونکہ ایسا کرنا اس کے غم میں اضافہ کرتا ہے۔

(اصولِ کافی جلد ۳ باب الشکر)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَفَاءُ شُكْرِ كُلِّ نِعْمَةٍ۔

اللہ کی حمد و ثناء بجالانا تمام نعمتوں کا شکر ہے۔

(طوائف الحکم جلد ۱ ص ۲۲۳)

مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدِهٖ مِنْ نِعْمَةٍ صَغِيْرَةٍ وَلَا كَبِيْرَةٍ. فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اِلَّا كَانَ قَدْ اُعْطِيَ اَكْثَرَ مِمَّا اَخَذَ۔

خداوندِ عالم کسی بندے کو چھوٹی یا بڑی نعمت عطا کرے اور وہ بندہ ہر نعمت کے ملنے پر الحمد للہ کہے تو جو کچھ اسے عطا کیا گیا ہے اس سے زیادہ عطا کیا جاتا ہے۔

(مجموعۂ ورام جلد ۱ ص ۸)

خدا کی یاد

اَهْلُ الْجَنَّةِ لَا يَنْدَمُونَ عَلٰى شَيْءٍ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا اِلَّا عَلٰى سَاعَةٍ مَرَّتْ بِهِمْ فِي الدُّنْيَا اِلَّا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ۔

جنت والے کبھی بھی جنّت میں اپنے کسی دنیاوی امر پر افسوس نہیں کریں گے۔ سوائے ان لمحات کے جس میں انھوں نے ذکرِ الٰہی نہ کیا ہو۔

(ارشاد القلوب دیلمی ص ۷۸)

اَلذَّاكِرُ فِي الْغَافِلِيْنَ كَالْمُقَاتِلِ فِي الْفَارِّيْنَ۔

غافل لوگوں کے درمیان ذکرِ الٰہی کرنے والا ایسا ہے جیساکہ میدانِ جنگ سے بھاگنے والوں کے درمیان جم کر مقابلہ کرنے والا۔ (بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۸۴)

عَلَيْكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ شِفَاءٌ وَاِيَّاكُمْ وَذِكْرَ النَّاسِ فَاِنَّهٗ دَاءٌ۔

تم پر اللہ کا ذکر لازم ہے جو تمہارے لئے شفاء ہے۔ خبردار لوگوں کا ذکر چھوڑ دو کیونکہ یہ تمہارے لئے بیماری ہے۔ (مجموعۂ ورام جلد ۱ ص ۸)

اِعْلَمُوْا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمْ عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ وَاَزْكَاهَا وَاَرْفَعَهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرَ مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ذِكْرُ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى فَاِنَّهٗ اَخْبَرَ عَنْ نَفْسِهٖ فَقَالَ: اَنَا جَلِيْسُ مَنْ ذَكَرَنِيْ۔

جان لو کہ تمہارے حقیقی بادشاہ کے نزدیک تمہارے بہترین پاکیزہ ترین درجے کے اعتبار سے بلند ترین اعمال اور ہر اس چیز سے بہتر جس پر سورج طلوع ہو جائے خداوندِ عالم کا ذکر بجالانا ہے۔ اس ذات نے اپنے بارے میں یوں خبر دی ہے کہ فرمایا "میں اس کا ہم نشین ہوں جو میرا ذکر بجالائے۔"

(طرائف الحکم جلد ۲ ص ۸۱)

خدا کا خوف

طُوبٰی لِمَنْ شَغَلَهُ خَوْفُ اللّٰهِ عَنْ خَوْفِ النَّاسِ۔

جو شخص خداوندِ عالم سے ڈرتا ہے تمام چیزیں اس سے ڈرتی ہیں اور جو شخص خدا کا خوف نہیں رکھتا وہ ہر چیز سے ڈرتا ہے۔

(تحف العقول مواعظ النبی ۷۱)

مَنْ كَانَ بِاللّٰهِ اَعْرَفُ كَانَ مِنَ اللّٰهِ اَخْوَفَ۔

جو سب سے زیادہ معرفتِ الٰہی رکھتا ہے وہی سب سے زیادہ خوفِ خُدا رکھتا ہے۔

(جامع الاخبار ص ۱۱۳)

مَا يَقْطُرُ فِي الْأَرْضِ قَطْرَةٌ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ قَطْرَةِ دَمْعٍ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ لَا يَرَاهُ أَحَدٌ إِلَّا اللّٰهُ۔

کوئی قطرہ اللہ کو اتنا محبوب نہیں جتنا وہ آنسو جو اندھیری رات میں خوفِ خدا سے کسی کی آنکھ سے ٹپکے اور خدا کے علاوہ اسے اور کوئی نہ دیکھ رہا ہو۔ (جامع الاخبار ص ۱۱۴)

مَنْ بَكَىٰ ذَنْبَهُ حَتّٰى تَسِيلَ دُمُوعُهُ عَلَىٰ لِحْيَتِهِ حَرَّمَ اللّٰهُ دِيبَاجَةَ وَجْهِهِ عَلَى النَّارِ۔

جو شخص اپنے گناہوں کو یاد کرکے اس قدر روئے کہ آنسو اس کی داڑھی پر بہنے لگیں تو خداوندِ عالم اس کے چہرے پر جہنم کی آگ حرام کر دیتا ہے۔

(روضۃ الواعظین ص ۴۵۲)

إِذَا اقْشَعَرَّ جَسَدُ الْعَبْدِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ تَحَاتَّتْ ذُنُوبُهُ كَمَا تَتَحَاتُّ عَنِ الشَّجَرَةِ الْيَابِسَةِ وَرَقُهَا۔

خوفِ خدا کی وجہ سے اگر کسی کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں تو اس کے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے خشک درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۳۲)

رسولِ خدا پر درود

صَلٰوتُکُمْ عَلَیَّ اِجَابَۃٌ لِدُعَاءِ وَزَکٰوۃٌ لِاَعْمَالِکُمْ.

تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہاری دعاؤں کی قبولیت کا باعث اور تمہارے اعمال کے پاکیزہ ہونے کا سبب ہے۔

(طرائف الحکم جلد ۱ ص ۲۱۴)

مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ فَدَخَلَ النَّارَ فَاَبْعَدَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی.

جس کسی کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ شخص مجھ پر درود نہ بھیجے تو وہ جہنم کا حقدار بنے گا اور خداوندِ عالم کی رحمت سے دور ہوگا۔

(روضۃ الواعظین ص ۳۲۴)

اَنَا عِنْدَ الْمِیْزَانِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ، فَمَنْ

ثَقُلَتْ سَيِّئَاتُهُ عَلٰى حَسَنَاتِهٖ جِئْتُ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ حَتّٰى اُثَقِّلَ بِهَا حَسَنَاتَهُ.

میں قیامت کے دن میزان کے پاس کھڑا ہوں گا اور جس کسی کے گناہوں کا پلڑا نیکیوں کی نسبت بھاری ہوگا اس وقت میں اس کی طرف سے اپنے اوپر بھیجی ہوئی صلوٰۃ کو نیکیوں کے پلڑے میں رکھوں گا یہاں تک کہ اس کی نیکیاں بھاری ہو جائیں۔

(طرائف الحکم جلد ۲ ص ۱۲۴)

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَادَامَ اِسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ.

جب کوئی شخص کسی کتاب میں میرے نام پر درود لکھتا ہے تو جب تک وہ کتاب موجود ہے فرشتے اس شخص کے حق میں استغفار کرتے رہتے ہیں۔

(سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۵۰)

اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً.

قیامت کے دن میرے نزدیک ترین وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر درود کثرت سے بھیجیں گے۔

(جامع الاخبار ص ۶۹)

شفاعت

لَاتَنَالُ شَفَاعَتِیْ مَنِ اسْتَخَفَّ بِصَلَاتِہٖ وَلَایَرِدُ عَلَیَّ الْحَوْضَ لَاوَاللّٰہِ۔

میری شفاعت اُن لوگوں کو نہیں ملے گی جو نماز کو خفیف اور سبک سمجھتے ہیں۔ اور نہ وہ شخص میرے پاس حوضِ کوثر تک پہنچ سکے گا، نہیں خدا کی قسم نہیں۔

(روضۃ الوعظین ص ۳۱۹)

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُلَّ یَوْمٍ اَوْ کُلَّ لَیْلَۃٍ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ وَلَوْکَانَ مِنْ اَھْلِ الْکَبَائِرِ۔

جو دن رات مجھ پر درود بھیجے گا مجھ پر اسکی شفاعت واجب ہو گی چاہے وہ کبیرہ گناہوں کا بجالانے والا ہو۔

(جامع الاخبار ص ۶۹)

مَنْ كَذَّبَ بِالشَّفَاعَةِ لَمْ يَنَلْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جو شفاعت کو جھٹلائے گا قیامت کے دن اس کی شفاعت نہیں ہوگی۔

(اثنی عشریہ ص ۱۰)

حَقَّتْ شَفَاعَتِيْ لِمَنْ اَعَانَ ذُرِّيَّتِيْ بِيَدِهٖ وَلِسَانِهٖ وَمَالِهٖ.

جو شخص میری اولاد کی مدد اپنے ہاتھ اور زبان سے کرے گا اس کی شفاعت مجھ پر لازم ہوگی۔

(جامع الاخبار ص ۱۶۳)

شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ مَا خَلَا الشِّرْكِ وَالظُّلْمِ.

میری اُمت کے ان لوگوں کے لئے میری شفاعت ہوگی جنھوں نے کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کیا ہو مگر ان لوگوں کی شفاعت نہیں ہوگی جنھوں نے ظلم اور شرک کیا ہو۔

(روضتہ الواعظین ص ۵۰۱)

اہلِ بیتؑ

لَوْاَنَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعَ وُضِعَتْ فِیْ كَفَّةٍ وَوُضِعَ اِيْمَانُ عَلِیٍّ فِیْ كَفَّةٍ لَرَجَحَ اِيْمَانُ عَلِیٍّ.

اگر ساتوں آسمانوں کے رہنے والوں کا ایمان ایک پلڑے میں رکھا جائے اور دوسرے میں علی ابنِ ابیطالبؑ کا ایمان رکھا جائے تو علیؑ کا ایمان بھاری نکلے گا۔

(الریاض النضرہ جلد۲ ص۲۲۶)

لِكُلِّ نَبِیٍّ وَصِیٌّ وَوَارِثٌ وَاَنَّ عَلِيًّا وَصِيِّیْ وَوَارِثِیْ.

ہر نبیؑ کا ایک جانشین اور وارث ہوتا ہے اور میرا وارث اور جانشین علیؑ ہے۔

(الریاض النضرہ جلد۲ ص۱۷۸)

مَثَلُ اَهْلِ بَیْتِی کَمَثَلِ سَفِیْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَکِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ۔

میرے اہلِ بیتؑ جنّت کا ایک درخت ہیں۔ جن
میرے اہلِ بیتؑ کی مثال نوحؑ کی کشتی کی سی
ہے۔ جو اس میں سوار ہوا اس نے نجات پائی اور جس
نے روگردانی کی وہ غرق ہو (حلیۃ الاولیاء جلد ۴ ص ۳۰۶)

اَنَا وَاَهْلُ بَیْتِی شَجَرَةٌ فِی الْجَنَّةِ وَاَغْصَانُهَا فِی الدُّنْیَا فَمَنْ تَمَسَّكَ بِنَا اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا۔

کی شاخیں دُنیا میں ہیں۔ جس نے ہم سے وابستگی لفتیار
کی اس نے اپنے پروردگار کی راہ پالی۔

(ذخائر العقبیٰ ص ۱۶)

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ نَفْسِهٖ وَاَهْلِی اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ اَهْلِهٖ وَعِتْرَتِی اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ عِتْرَتِهٖ وَذُرِّیَّتِی اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ ذُرِّیَّتِهٖ۔

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ مجھے اپنی ذات سے زیادہ محبوب نہ رکھے اور میرے خاندان کو اپنے خاندان سے زیادہ دوست نہ رکھے، اور میری اولاد کو اپنی اولاد سے زیادہ عزیز نہ رکھے۔

(کنز العمال جلد ا ص ۱۱)

اَثْبَتُکُمْ عَلَی الصِّرَاطِ اَشَدُّکُمْ حُبًّا لِاَهْلِ بَیْتِیْ.

تم میں سے پُلِ صراط پر سب سے زیادہ مضبوطی سے اسی کے قدم جمیں گے جو میرے اہلِ بیتؑ کی محبّت میں ثابت قدم ہوگا۔

(کنوز الحقائق ص ۵)

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَا یُبْغِضُنَا اَهْلَ الْبَیْتِ اَحَدٌ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ.

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ ہم اہلِ بیتؑ کو کوئی دشمن نہیں رکھتا مگر یہ کہ اللہ تعالےٰ اسے جہنم

میں داخل کرے گا۔

(مستدرک صحیحین جلد۳ ص ۱۵۰)

مَنْ آذَانِیْ فِیْ عِتْرَتِیْ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَمَنْ آذَانِیْ فِیْ عِتْرَتِیْ فَقَدْ آذَی اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْجَنَّةَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَ اَهْلَ بَیْتِیْ اَوْ قَاتَلَهُمْ اَوْ اَعَانَ عَلَیْهِمْ اَوْ سَبَّهُمْ.

جو شخص میری عترت کے بارے میں مجھے اذیت دے گا اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ جس کسی نے مجھے میری عترت کے بارے میں اذیت دی اس نے اللہ کو اذیت دی، بے شک خداوندِ عالم نے اس شخص پر جنّت حرام کی ہے جس نے میرے اہلبیتؑ پر ظلم کیا یا انھیں قتل کیا یا اس میں مدد کی یا انہیں گالی دی۔

(صواعق ابنِ حجر ص ۱۴۳)

لَا تُصَلُّوْا عَلَیَّ الصَّلٰوةَ الْبَتْرَاءَ، فَقَالُوْا وَمَا الصَّلٰوةُ الْبَتْرَاءُ؟ قَالَ تَقُوْلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَتُمْسِکُوْنَ،

بَلْ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ.

تم لوگ مجھ پر دم بریدہ صلواۃ (یعنی نا مکمل صلواۃ) مت بھیجو۔ لوگوں نے پوچھا یارسولؐ اللہ دم بریدہ صلواۃ کیا ہے؟ فرمایا یعنی تم صرف اللھم صلی علی محمد کہہ کر خاموش مت ہو جاؤ بجائے اس کے بعد تمھیں یوں کہنا چاہیئے:

اللھم صلی علیٰ محمد و علیٰ آلِ محمد۔

(الصواعق المحرقہ ص ۸۷)

نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِيْ خَمْسَةٍ: نَبِيٍّ وَفِيْ عَلِيٍّ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ وَفَاطِمَةَ، اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا.

آیتِ تطہیر کے بارے میں حضورِ اکرمؐ نے فرمایا کہ یہ آیت علیؑ، حسنؑ، حُسینؑ اور فاطمہ زہرا السّلام اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

(تفیر ابنِ جریر الطبری جلد ۲۲ ص ۵)

اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ اَجْرِیْ عَلَيْكُمُ الْمَوَدَّةَ

فِی اَهْلِ بَیْتِی وَاِنِّی سَائِلُکُمْ غَداً عَنْهُمْ۔

بے شک خداوندِ عالم نے میری رسالت کا اجر تم پر میری عترت اہلِ بیتؑ کی محبّت قرار دیا ہے جس کے بارے میں تم سے کل (قیامت کے دن) پوچھوں گا۔

(ذخائر العقبیٰ ص ۲۵)

قَالُوا یَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ قَرَابَتُكَ هٰؤُلَاءِ الَّذِینَ وَجَبَتْ عَلَیْنَا مَوَدَّتُهُمْ؟ قَالَ: عَلِیٌّ وَفَاطِمَةُ وَابْنَاهُمَا۔

آپ سے پوچھا گیا یا رسول اللہؐ آپؐ کے یہ قرابت دار کون ہیں جن کی محبّت فرض کی گئی ہے۔ فرمایا علیؑ، فاطمہؑ اور ان کے دونوں فرزند علیہم السّلام ہیں۔

(صواعق ابنِ حجر ص ۱۰۱)

اِنَّ عَلِیّاً مِنِّی وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ۔

بہ تحقیق علیؑ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ ہر مومن کا ولی (سرپرست) ہے۔

(کنوز الحقائق للمناوی ص ۳۷)

إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ، كِتَابَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعِتْرَتِي، فَانْظُرُوْا كَيْفَ تَخْلُفُوْنِي فِيهِمَا فَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ.

میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ان دو میں سے ہر ایک دوسرے سے بڑھ کر ہے۔ اللہ کی کتاب اور میری عترت۔ دیکھو تم میرے بعد ان کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر مجھ سے ملاقات کریں گے۔

(مستدرک الصحیحین جلد ۳ ص ۱۰۹)

عَلِيٌّ خَيْرُ الْبَشَرِ مَنْ شَكَّ فِيهِ كَفَرَ.

علیؑ تمام انسانوں سے بہتر ہے۔ جس نے اس میں شک کیا وہ کافر ہے۔

(کنوز الحقائق ص ۹۲)

عَلِيٌّ وَشِيْعَتُهُ هُمُ الْفَائِزُوْنَ يَوْمَ

اَلْقِیَامَۃِ۔

علیؑ اور اس کے شیعہ ہی قیامت کے دن کامیاب ہونے والے ہیں۔

(کنوز الحقائق ص ۹۲)

مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَ مَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ، وَمَنْ اَطَاعَ عَلِیًّا فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ عَصٰی عَلِیًّا فَقَدْ عَصَانِیْ۔

جس نے میری اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی، جس نے میری نافرمانی کی اس خدا کی نافرمانی کی۔ جس نے علیؑ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی۔ جس کسی نے علیؑ کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(مستدرک صحیحین جلد ۳ ص ۱۲۱)

اَنَا وَعَلِیٌّ حُجَّۃُ اللّٰہِ عَلٰی عِبَادِہٖ۔

میں اور علیؑ، اللہ کے بندوں پر اس کی طرف سے حجت ہیں۔ (کنوز الحقائق ص ۴۳)

عَلِیٌّ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَ عَلِیٍّ لَنْ یَفْتَرِقَا حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔

علیؑ حق کے ساتھ ہے اور حق علیؑ کے ساتھ ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے ہرگز جُدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ قیامت کے دن حوضِ کوثر پر میرے ساتھ ملاقات کریں۔

(تاریخِ بغداد جلد ۱۲ ص ۳۲۱)

اَتَانِیْ مَلَکٌ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰہَ یَقْرَأُ عَلَیْکَ السَّلَامُ وَیَقُوْلُ لَکَ: اِنِّیْ زَوَّجْتُ فَاطِمَةَ ابْنَتَکَ مِنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی فَزَوِّجْهَا مِنْهُ فِی الْاَرْضِ۔

میرے پاس ایک فرشتہ آیا اور کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خداوند عالم نے آپؐ پر سلام بھیجا ہے اور کہا ہے کہ آپؐ کی بیٹی فاطمہؑ کا نکاح میں نے ملاءِ اعلیٰ میں علی ابنِ ابی طالبؑ کے ساتھ کر دیا ہے۔ پس تم بھی روئے زمین پر اسے

انجام دو۔

(ذخائر العقبیٰ ص ۳۱)

لَا یَجُوْزُ اَحَدٌ عَلَی الصِّرَاطِ اِلَّا مَنْ کَتَبَ لَہٗ عَلِیٌّ عَلَیْہِ السَّلَام اَلْجَوَازَ۔

کوئی شخص صراط سے نہیں گزر سکے گا مگر یہ کہ علیؑ اس کے لئے گزر نامہ لکھے۔

(ریاض النضرۃ جلد ۲ ص ۱۷۷)

اسلام اور ایمان

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یَسْلَمُ عَبْدٌ حَتّٰی یَسْلَمَ قَلْبُہٗ وَلِسَانُہٗ۔

اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل اور زبان دونوں اسلام نہ لائیں۔

(مجازات النبویہ ص ۳۵۸)

اَلْاِیْمَانُ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَمَعْرِفَۃٌ بِالْقَلْبِ وَعَمَلٌ بِالْاَرْکَانِ۔

ایمان زبان سے اقرار کرنے، دل سے معرفت حاصل کرنے اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے۔

(عیون الاخبار الرضا جلد ۱ باب ۲۲ حدیث ۱

اَلْاِسْلَامُ عُرْیَانٌ فَلِبَاسُہُ الْحَیَاءُ وَزِیْنَتُہٗ

اَلْوَفَاءُ وَمُرُوَّتُہُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَعِمَادُہُ الْوَرَعُ وَلِكُلِّ شَيْءٍ اَسَاسٌ وَاَسَاسُ الْاِسْلَامِ حُبُّنَا اَهْلَ الْبَيْتِ۔

اسلام ننگا ہے۔اس کا لباس شرم وحیا ہے اس کا زیور وفا ہے۔اس کی مروت نیک کردار ہے۔اس کا ستون پرہیزگاری اور تقویٰ ہے، ہر چیز کی ایک بنیاد اور اساس ہوتی ہے۔اسلام کی بنیاد ہم "اہلِ بیتِ رسالت" کی دوستی ہے۔ (امالی صدوق مجلس ۲۵ حدیث ۱۶)

بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى اَرْبَعَةِ اَرْكَانٍ: عَلَى الصَّبْرِ وَالْيَقِيْنِ وَالْجِهَادِ وَالْعَدْلِ۔

اسلام کے چار بنیادی ارکان ہیں صبر، یقین، جہاد اور عدل۔ (جامع الاخبار ص ۴۳)

اَفْضَلُ اِيْمَانُ الْمَرْءِ اَنْ يَعْلَمَ اَنَّ اللّٰہَ مَعَہُ حَيْثُمَا كَانَ۔

کسی شخص کے ایمان کا سب سے بلند درجہ یہ ہے کہ وہ جہاں کہیں بھی ہو یہ یقین رکھے کہ خدا اس کے ساتھ ہے۔

(جامع الاخبار ص ۴۲)

اخلاص اور یقین

اِنَّ اللہَ لَایَنۡظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمۡ وَ اَعۡمَالِکُمۡ وَاِنَّمَا یَنۡظُرُ اِلٰی قُلُوۡبِکُمۡ وَنِیَّاتِکُمۡ۔

خُداوندِ عالم تمھاری صورتوں اور تمھارے کاموں کو نہیں دیکھتا بلکہ خداوندِ عالم تمھارے دلوں اور نیتوں کو دیکھتا ہے۔

(جامع الاخبار ص ۱۱۷)

مَنۡ صَلّٰی رَکۡعَتَیۡنِ فِیۡ خَلَاءٍ لَایَرَاہُ اِلَّا اللہُ وَالۡمَلَائِکَۃُ کَانَتۡ لَہٗ بَرَائَۃٌ مِنَ النَّارِ۔

جو شخص خلوت میں دوٗ رکعت نماز پڑھتا ہے، جسے اللہ اور اس کے فرشتوں کے علاوہ اور کوئی نہیں دیکھتا تو اس شخص کو جہنّم کی آگ سے آزادی مل جاتی ہے۔

(مجموعۂ ورام جلد ۱ ص ۵)

اَوْحیٰ اللّٰہُ تَعَالیٰ اِلیٰ مُوْسیٰ یَامُوْسیٰ مَنْ کَانَ ظَاھِرُہٗ اَزْیَنَ مِنْ بَاطِنِہٖ فَھُوَ عَدُوِّیْ حَقًّا وَمَنْ کَانَ ظَاھِرُہٗ وَبَاطِنُہٗ سَوَاءً فَھُوَ مُؤْمِنٌ حَقًّا وَمَنْ کَانَ بَاطِنُہٗ اَزْیَنَ مِنْ ظَاھِرِہٖ فَھُوَ وَلِیِّیْ حَقًّا.

خداوندِ عالم نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو وحی فرمائی کہ اے موسیٰؑ جس کسی کا ظاہر اس کے باطن سے اچھا ہو تو ایسا شخص میرا حقیقی دشمن ہے۔ جس کا ظاہر اور باطن ایک ہو وہ حقیقی مومن ہے اور جس کسی کا باطن اس کے ظاہر سے اچھا ہو وہ میرا حقیقی ولی ہے۔

(جامع الاخبار ص ۲۱۷)

اَلْاِخْلَاصُ مَلَاکُ کُلِّ طَاعَۃٍ.

خلوصِ نیّت ہر اطاعت کی قبولیت کی ضمانت ہے۔

(طرائف الحکم جلد ۲ ص ۲۲۳)

اَعْظَمُ الْعِبَادَۃِ اَجْرًا اَخْفَاھَا.

وہ عبادات جن کا اجر بہت بڑا ہے وہ ہیں جو صرف خدا کی خاطر، پوشیدہ طور پر بجالائی جائیں۔

(سفینۃ البحار جلد ۱ ص ۴۰۴)

مومن

اَلْمُؤمِنِ حَرَامٌ کُلُّهُ: عِرْضُهُ وَمَالُهُ وَدَمُهُ.

مومن کی ہر چیز قابلِ احترام ہے۔ یعنی اس کی جان، اس کا مال اور اس کی آبرو۔

(تحفۃ العقول مواعظ النبیؐ)

اَتَانِی جَبْرَئِیلُؑ عَنْ رَبِّی عَزَّ وَجَلَّ وَھُوَیَقُوْلُ رَبِّی یَقْرِئُکَ السَّلَامَ وَیَقُوْلُ یَا مُحَمَّدُ (ص) اَبْشِّرِ الْمُوْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ وَیُؤمِنُوْنَ بِکَ وَبِاَھْلِ بَیْتِکَ بِالْجَنَّۃِ فَلَھُمْ عِنْدِی الْجَزَاءُ الْحُسْنٰی وَسَیَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ.

جبرئیلؑ میرے پاس آئے اور مجھے میرے پروردگار کی طرف سے سلام کے بعد پیغام دیا اور کہا "اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان مومنوں کو بشارت دو جو اعمالِ صالحہ بجالاتے

ہیں اور تجھ پر اور تیرے اہلِ بیتؑ پر ایمان رکھتے ہیں کہ ان کے لئے جنّت اور ان کے لئے میرے پاس نیک بدلہ ہے اور وہ عنقریب میری جنّت میں داخل کئے جائیں گے۔

(جامع الاخبار ص ۹۹)

اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ اَخِيهِ الْمُؤْمِنِ يَرَىٰ فِيهِ حُسْنَهُ وَقُبْحَهُ.

ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ ہے۔ جس میں وہ اپنی اچھائیاں اور برائیاں دیکھ پاتا ہے۔

(مجازات النبیؐ ص ۷۹)

اِنَّ الْاَرْضَ لَتَبْكِي عَلَى الْمُؤْمِنِ اِذَا مَاتَ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا.

جب مومن مرتا ہے تو زمین چالیس دن تک اس پر گریہ کرتی ہے۔

(بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۸۴)

هَدِيَّةُ اللّٰهِ اِلَى الْمُؤْمِنِ اَلسَّائِلُ عَلَىٰ بَابِهِ.

خداوندِ عالم کی طرف سے مومن کے لئے سائل ہدیہ ہے جو اس کے دروازے پر آیا ہے۔ (جامع الاخبار ص ۰۰)

استغفار

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ وَالْمُسْتَغْفِرُ عَنِ الذَّنْبِ وَهُوَ مُصِرٌّ عَلَيْهِ كَالْمُسْتَهْزِئِ بِرَبِّهِ.

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے کہ کوئی گناہ ہی نہ کیا ہو۔ اور گناہوں پر اصرار کرتے ہوئے استغفار کرنے والا اپنے پروردگار کے ساتھ مذاق کرتا ہے۔

(مجموعہ ورام جلد ا ص ٦)

اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدِهٖ مَالَمْ يُغَرْغِرْ.

خداوندِ عالم ہر اس بندے کی توبہ قبول کرتا ہے جو حلق تک جان کے نکلنے سے پہلے توبہ کرے۔

(اثنی عشریہ ص ١٧)

مَنْ اَكْثَرَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَرَزَقَهُ

مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.

جو شخص زیادہ سے زیادہ استغفار کرتا ہے اسے ہر غم اور دکھ سے کشائش حاصل ہوتی ہے اور ہر تنگی سے نجات ملتی ہے۔ نیز اسے ایسے ذریعوں سے رزق ملتا ہے جہاں سے ملنے کا گمان بھی نہ ہو۔

(بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۱۷۲)

طُوبىٰ لِمَنْ وَجَدَ فِىْ صَحِيفَةِ عَمَلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ كُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ.

خوشحال ہو اس کا جو اپنے نامۂ اعمال کے ہر صفحے کے نیچے "استغفر اللہ" لکھا ہوا پائے۔

(جامع الاخبار ص ۶۶)

اَكْثِرُوا مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ فَاِنَّ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُعَلِّمْكُمُ الْاِسْتِغْفَارَ اِلَّا وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يَغْفِرَ لَكُمْ.

تم زیادہ سے زیادہ استغفار کرو کیونکہ خداوندِ عالم نے تمھیں استغفار سکھایا ہی اس لئے ہے کہ وہ تمھاری مغفرت کرے۔

(مجموعہ ورام جلد ۱ ص ۵)

دُعَاء

اُدْعُوْا اللّٰهَ وَ اَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ.

خدا کی طرف سے قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے دُعا مانگو اور یہ بھی جان لو کہ خداوندِ عالم غافل دل کی دُعا قبول نہیں کرتا۔

(بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۱۷۳)

اَکْثِرْ مِنَ الدُّعَاءِ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَتٰی يُسْتَجَابُ لَكَ.

زیادہ سے زیادہ دُعا مانگتے رہو کیونکہ تمھیں معلوم نہیں کہ کب تمھاری دُعا قبول ہو گی۔

(تحفۃ العقول مواعظ النبیؐ)

اِنَّ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ یَبْتَلِیَ الْعَبْدَ حَتّٰی یَسْمَعَ دُعَائَہُ وَتَضَرُّعَہُ.

خداوندِعالم اپنے بندے کو مبتلا کرتا ہے تاکہ اس کے گریہ اور تضرع و زاری کو سُنے۔

(ارشاد القلوب دیلمی ص ۲۴۷)

اِنَّ الْعَبْدَ لَیَدْعُوْاللّٰہَ وَھُوَ یُحِبُّہُ فَیَقُوْلُ لِجَبْرَئِیْلَ: اِقْضِ لِعَبْدِیْ ھٰذَا حَاجَتَہُ وَ اَخِّرْھَا فَاِنِّیْ اُحِبُّ اَنْ لَا اَزَالَ اَسْمَعَ صَوْتَہُ.

بیشک ایک بندہ خداوندِ عالم سے دُعا مانگتا ہے اور خداوندِ عالم اسے پسند کرتا ہے تو جبرئیلؑ کو حکم دیتا ہے کہ اس بندے کی حاجت تو پوری کرو مگر اس میں تاخیر کرو، کیونکہ اس کی آواز کو سنتے رہنا مجھے بہت زیادہ پسند ہے۔ (طرائف الحکم جلد ا ص ۴۳۵ تا ۴۳۶)

اَلدُّعَاءُ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَۃِ لَایُرَدُّ.

اذان اور اقامت کے درمیان مانگی جانے والی دُعا رد نہیں کی جاتی۔

(اثنی عشریہ ص ۸)

شبِ بیداری

اَشْرَافُ اُمَّتِی حَمَلَةُ الْقُرْآنِ وَ اَصْحَابُ اللَّیْلِ.

میری اُمّت کے معزز لوگ وہ ہیں جو حاملینِ قرآن ہیں اور راتوں کو بیدار رہ کر عبادت بجا لانے والے ہوتے ہیں۔

(روضۃ الواعظین ص ٦)

شَرَفُ الرَّجُلِ قِیَامُهُ بِاللَّیْلِ وَ عِزُّهُ اِسْتِغْنَائُهُ عَنِ النَّاسِ.

آدمی کی شرافت راتوں کو کھڑے رہ کر عبادت کرنے میں ہے اور اس کی عزّت لوگوں سے بے نیازی میں ہے۔

(امالی صدوق مجلس ۴۱ حدیث ۵)

قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ اِيَّاكَ وَكَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ فَاِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَدَعُ الرَّجُلَ فَقِيْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت سلیمانؑ کی والدہ نے آپؑ کو نصیحت کی کہ رات کو زیادہ سونے سے پرہیز کرو کیونکہ راتوں کو زیادہ سونا قیامت کے دن آدمی کو فقیر اور محتاج بنا دیتا ہے۔

(طرائف الحکم جلد ۲ ص ۱۱۱)

اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ نَادٰى مُنَادٍ لِيَقُمِ الَّذِيْنَ كَانُوْا تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا، فَيَقُوْمُوْنَ وَهُمْ قَلِيْلٌ ثُمَّ يُحَاسَبُ النَّاسُ مِنْ بَعْدِهِمْ۔

جسوقت خداوندِ عالم (قیامت کے دن) اولین و آخرین کو ایک جگہ جمع کریگا تو ایک منادی ندا دیگا کہ وہ لوگ سامنے آئیں جو راتوں کو اپنے بستروں سے اُٹھ کر اپنے پروردگار کا خوف کھاتے ہوئے اور اسکی رحمت کے امیدوار بنکر دعائیں مانگتے تھے۔ بس ایسے لوگ اٹھیں گے مگر انکی تعداد بہت قلیل ہوگی۔ انکے چلے جانے کے بعد لوگوں کا حساب کتاب شروع ہوگا۔ (ارشاد القلوب ص ۱۳۵)

مساجد

مَنْ كَنَسَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْخَمِيسِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَاَخْرَجَ مِنْهُ مِنَ التُّرَابِ مَا يُذَرُّ فِي الْعَيْنِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ.

جو شخص جمعرات کے دن یعنی شبِ جمعہ کی صفائی کرے اور اگر وہ اس قدر کوڑا کرکٹ مسجد سے باہر پھینکے جس قدر (سرمہ) آنکھ میں ڈالا جاتا ہے تو بھی خداوندِ عالم اس شخص کی مغفرت فرمائے گا۔

(روضۃ الواعظین ص ۲۳۶)

مَنْ اَسْرَجَ فِي مَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ اللّٰهِ سِرَاجاً لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهُ مَادَامَ فِي ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ ضَوْءُ مِنْ ذٰلِكَ السِّرَاجِ.

جو شخص اللہ کی مساجد میں سے کسی ایک مسجد میں چراغ روشن کرے گا۔ تو حاملین عرش اور تمام فرشتے اس شخص کے لئے اس وقت تک طلبِ مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک اس چراغ کی روشنی اس مسجد میں ہو۔

(طرائف الحکم جلد ۲ ص ۲۶۴)

مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فِی الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ مِنْهُ مِنْ غَیْرِ عِلَّةٍ فَهُوَ مُنَافِقٌ اِلَّا اَنْ یُرِیْدَ الرُّجُوْعَ اِلَیْهِ.

کوئی شخص مسجد میں ہو اور کوئی آواز سن کر مسجد سے باہر چلا جائے تو وہ منافق ہے مگر یہ کہ اس کا ارادہ واپس آنے کا ہو۔ (روضۃ الواعظین ص ۳۳۷)

اَلْمَسَاجِدُ سُوْقٌ مِنْ اَسْوَاقِ الْاٰخِرَةِ قِرَاهَا الْمَغْفِرَةُ وَتُحْفَتُهَا الْجَنَّةُ.

مساجد آخرت کے بازاروں میں سے ایک بازار ہے جہاں کی میزبانی بخشش اور ان کا تحفہ جنّت ہے۔

(طرائف الحکم جلد ۲ ص ۳۴۵)

نماز

اِنَّ عَمُوْدَ الدِّیْنِ الصَّلٰوۃُ وَھِیَ اَوَّلُ مَایُنْظَرُ فِیْہِ مِنْ عَمَلِ اِبْنِ آدَمَ فَاِنْ صَحَّتْ نُظِرَ فِیْ عَمَلِہٖ وَاِنْ لَمْ تَصِحَّ لَمْ یُنْظَرْ فِیْ بَقِیَّۃِ عَمَلِہٖ۔

بے شک نماز دین کا ستون ہے۔ یہ بنی آدمؑ کے اعمال میں سب سے پہلے دیکھی جائے گی۔ اگر نماز صحیح ہے تو اس کے دوسرے اعمال کو بھی دیکھا جائے گا۔ اگر نماز درست نہیں ہوگی تو دوسرے اعمال کو بھی نہیں دیکھا جائے گا۔ (وافی جلد ۲ باب فرض الصلوٰۃ ص ۹)

لَایَنَالُ شَفَاعَتِیْ مَنِ اسْتَخَفَّ بِالصَّلٰوۃِ لَایَرِدُ عَلَیَّ الْحَوْضَ لَاوَاللہِ۔

میری شفاعت اسے نہیں پہنچے گی جو نماز کو خفیف جانے۔ خدا کی قسم ایسے لوگ میرے پاس حوض کوثر پر وارد نہیں ہوسکیں گے۔

(وسائل الشیعہ کتاب الصلوٰۃ)

اَسْرَقُ السِّرَّاقِ مَنْ سَرَقَ صَلٰوتَهُ قِيلَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَسْرِقُ صَلٰوتَهِ؟
قَالَ لَا يُتِمُّ رَكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا.

سب سے بڑا چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ پوچھا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں چوری کیسے کر سکتا ہے؟ فرمایا رکوع و سجود کو مکمل اور صحیح طرح ادا نہ کرنا۔ (طرائف الحکم جلد ۲ ص ۴۵۳)

مَنْ اَحْسَنَ صَلٰوتَهُ حِينَ يَرَاهُ النَّاسُ
ثُمَّ اَسَاءَ هَا حِينَ يَخْلُو فَتِلْكَ اسْتِهَانَةٌ
اِسْتَهَانَ بِهَا رَبَّهُ.

جو لوگوں کی موجودگی میں نماز اچھی طرح بجالائے اور اکیلے میں لاپرواہی کرے تو یہ شخص اپنے پروردگار کی توہین کرتا ہے۔ (وسائل الشیعہ۔ کتاب الصلوٰۃ)

اِنْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ كَنْزٌ مِنْ
كُنُوْزِ الْجَنَّةِ.

ایک نماز پڑھنے کے بعد دوسری نماز کے لئے انتظار کرنا جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

(امالی صدوق مجلس ۵۷ حدیث ۳)

روزہ

قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجَازِیْ بِهٖ۔

خداوندِ عالم نے فرمایا ہے روزہ صرف میرے لئے ہے میں ہی اس کی جزا دوں گا۔

(جواہر السنیۃ ص ۱۲۰)

اِذَا صُمْتَ فَلْيَصُمْ سَمْعَكَ وَبَصَرُكَ وَلَا يَكُوْنَنَّ يَوْمُ صَوْمِكَ كَيَوْمِ فَطْرِكَ۔

جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کان اور آنکھ بھی روزہ رکھیں تمہارے روزے کا دن افطار والے دن جیسا نہیں ہونا چاہیئے۔

(جامع الاخبار ص ۹۴)

وَكَّلَ اللّٰهُ مَلَائِكَتَهُ بِالدُّعَاءِ لِلصَّائِمِينَ.

خداوندِ عالم نے روزہ داروں کے حق میں دُعا کرنے کے لئے فرشتوں کو موکل کیا ہوا ہے۔

(سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۶۴)

تَعَاوَنُوا بِاَكْلِ السُّحُورِ عَلٰى صِيَامِ النَّهَارِ وَبِالنَّوْمِ عِنْدَ الْقَيْلُولَةِ عَلٰى قِيَامِ اللَّيْلِ.

سحر کھا کر روزہ رکھنے میں مدد اور دوپہر میں قیلولہ کر کے رات کو جاگنے میں مدد دو۔

(وافی جلد ۲ کتاب الصیام ص ۳۶)

شَعْبَانُ شَهْرِي وَرَمَضَانُ شَهْرُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَمَنْ صَامَ مِنْ شَهْرِي يَوْمًا كُنْتُ شَفِيعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ اُعْتِقَ مِنَ النَّارِ.

شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان خداوندِ عالم کا۔ پس جو میرے مہینے میں سے ایک دن روزہ رکھے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع بنوں گا۔ اور جو رمضان میں روزہ رکھے گا آگ سے آزاد کیا جائے گا۔

(امالی صدوق مجلس ۹۱ حدیث ۵)

زکوٰۃ وصدقات

اَدُّوا زَکٰوۃَ اَمْوَالِکُمْ اَلَا فَمَنْ لَمْ یُزَکِّ فَلَا صَلٰوۃَ لَہٗ وَلَا دِیْنَ لَہٗ وَلَا صَوْمَ لَہٗ وَلَا حَجَّ لَہٗ وَلَا جِہَادَ لَہٗ۔

اپنے اموال کی زکوٰۃ دو جس کسی نے اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا نہیں کی اس کی کوئی نماز نہیں، اور نہ ہی اس کا کوئی دین ہے، نہ روزہ ہے، نہ حج ہے اور نہ اس کا جہاد مقبول ہے۔ (روضۃ الواعظین ص ۳۵۶)

مَنْ مَنَعَ قِیْرَاطًا مِنْ زَکٰوۃِ مَالِہٖ فَلَیْسَ بِمُؤْمِنٍ وَلَا مُسْلِمٍ وَلَا کَرَامَۃٍ۔

جو شخص اپنے مال کی میں ایک قیراط بھی روک لے گا وہ شخص نہ مومن ہے، نہ مسلم ہے اور نہ اہلِ کرامت میں سے ہے۔ (بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۵۸)

سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ؐ اَیُّ الصَّدَقَۃِ اَفْضَلُ؟ قَالَ عَلٰی ذِی الرَّحِمِ الْکَاشِحِ۔

پوچھا گیا یا رسول اللہؐ کونسا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: ایسے قرابتداروں کو صدقہ دینا جو صدقہ دینے والے سے کینہ رکھتا ہو۔

(وافی جلد ۲ باب فضل الصدقہ ص ۵۶)

اَلصَّدَقَۃُ تَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ وَتَسْتَنْزِلُ الرِّزْقَ وَتَقِیْ مَصَارِعَ السُّوْءِ وَتُطْفِیُ غَضَبَ الرَّبِّ۔

صدقہ عمر میں اضافہ کرتا ہے اور رزق کو قریب لے آتا ہے اور بُری اموات سے بچاتا ہے اور خدا کے غضب کی آگ کو بجھاتا ہے۔ (بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۱۶۵)

بَکِّرُوْا بِالصَّدَقَۃِ فَاِنَّ الْبَلَاءَ لَا یَتَخَطَّاھَا۔

اوّل صبح (دن کے پہلے وقت) صدقہ دیا کرو کیونکہ مصیبتیں اور بلائیں صدقہ سے آگے نہیں بڑھ سکتیں۔

(طرائف الحکم جلد ۲ ص ۳۵۱)

حج

حَجَّۃٌ مَقْبُولَۃٌ خَیْرٌ مِنْ عِشْرِیْنَ صَلٰوۃً نَافِلَۃً وَمَنْ طَافَ بِھٰذَا الْبَیْتِ طَوَافاً اَحْصٰی فِیْہِ اُسْبُوعَہٗ وَاَحْسَنَ رَکْعَتَیْہِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ۔

ایک قبول شدہ حج ۲۰ نفل نمازوں سے افضل ہے جو اس گھر کے گرد طواف کرے اسے چاہیئے کہ سات دفعہ طواف کرے اور اچھی طرح دو رکعت نماز بجالائے تو خداوندِ عالم اس کی مغفرت فرمائے گا۔

(اصولِ کافی جلد ۲ باب دعائم الاسلام ۵)

مَنْ سَوَّفَ الْحَجَّ حَتّٰی یَمُوتَ بَعَثَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَھُودِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا۔

جو شخص حج کو (واجب ہونے کے بعد) ٹالتے ہوئے

مرجائے تو خداوندِ عالم اسے قیامت کے دن یہودی یا نصرانی مبعوث فرمائے گا۔

(بحارالانوار جلد ۷۷ ص ۵۸)

تَارِكُ الْحَجِّ وَهُوَ يَسْتَطِيعُ كَافِرٌ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ.

استطاعت رکھتے ہوئے حج کو ترک کرنے والا کافر ہے خداوندِ عالم نے فرمایا کہ استطاعت رکھنے والوں پر خداوندِ عالم کا یہ حق ہے کہ وہ اس کے گھر کی زیارت کریں اور جو لوگ کفر کریں گے تو خداوندِ عالم دو جہانوں سے بے نیاز ہے۔

(بحارالانوار جلد ۷۷ ص ۵۸)

جہاد

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی السَّیْفِ وَتَحْتَ ظِلِّ السَّیْفِ فَلَا یُقِیْمُ النَّاسَ اِلَّا السَّیْفُ وَالسُّیُوْفُ مَقَالِیْدُ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ۔

بھلائی تمام کی تمام تلوار اور تلوار کے سایہ میں ہے۔ لوگ تلوار سے ہی قائم رہتے ہیں اور تلوار میں ہی جنّت اور جہنّم کی کنجیاں ہیں۔ (یعنی اہلِ حق شہید ہوکر جنّت میں جائیں گے اور کافر قتل ہوکر دوزخ میں جائیں گے۔)

(سفینۃ البحار جلد ا ص ۱۹۵)

فَوْقَ کُلِّ بِرٍّ بِرٌّ حَتّٰی یُقْتَلُ الرَّجُلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَاِذَا قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَلَیْسَ فَوْقَہٗ بِرٌّ۔

ہر نیکی سے بڑھ کر ایک نیکی ہے، یہاں تک کہ ایک

شخص اللہ کی راہ میں قتل ہوتا ہے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی نیکی نہیں۔ (خصال صدوق باب الواحد حدیث ۲۶)

مَنْ بَلَّغَ رِسالَةَ غازٍ كانَ كَمَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً وَهُوَ شَرِيكُهُ فِي ثَوَابِ غَزْوَتِهِ.

جو کوئی کسی مجاہد کا خط پہنچائے تو گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا۔ اور اس کے جہاد کی جزا میں اس کا شریک ہوگا۔

(امالی صدوق مجلس ۸۵ حدیث ۹)

جَاهِدُوا تُوَرِّثُوا اَبْنَائَكُمْ مَجْداً.

جہاد کرو تا کہ اپنی اولاد کو بزرگی وراثت میں دو۔

(اثنی عشریہ ص ۱۴)

مَا مِنْ قَطْرَةٍ اَحَبُّ اِلَى اللهِ مِنْ قَطْرَةِ دَمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ.

اللہ کے نزدیک اس کی راہ میں گرنے والے خون کے قطرے سے زیادہ محبوب اور کوئی قطرہ نہیں۔ (وافی جلد ۲ ص ۹)

خُيُولُ الْغُزَاةِ خُيُولُهُمْ فِي الْجَنَّةِ.

مجاہدین کے گھوڑے ہی جنت کے گھوڑے ہونگے۔

(روضۃ الواعظین ص ۳۶۲)

گناہ

مَنْ اَذْنَبَ ذَنْباً وَ هُوَ ضَاحِكٌ دَخَلَ النَّارَ وَ هُوَ بَاكٍ۔

جو شخص ہنستے ہوئے گناہ کرے گا وہ روتے ہوئے جہنّم میں داخل ہوگا۔

(طرائف الحکم جلد ۲ ص ۳۸۶)

عَجِبْتُ لِمَنْ يَحْتَمِيْ مِنَ الطَّعَامِ مَخَافَةَ الدَّاءِ كَيْفَ لَا يَحْتَمِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ مَخَافَةَ النَّارِ۔

مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو بیماری کے خوف سے کھانا کھانے سے پرہیز کرتا ہے۔ وہ جہنّم کی آگ سے خوف کھاتے ہوئے گناہ سے پرہیز کیوں نہیں کرتا؟

(سفینۃ البحار جلد ۱ ص ۴۸۹)

لَا تَنْظُرْ اِلٰی صِغَرِ الْخَطِیْئَةِ وَلٰکِنِ انْظُرْ اِلٰی مَنْ عَصَیْتَ.

تم گناہ کے معمولی ہونے کو مت دیکھو بلکہ یہ دیکھو کہ تم کس کی نافرمانی کر رہے ہو۔

(بحار الانوار جلد ۷۷ص ۷۷)

اِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ اَشَدُّ اِرْتِکَاضًا مِنَ الْخَطِیْئَةِ مِنَ الْعُصْفُوْرِ حِیْنَ یُقْذَفُ بِهٖ فِیْ شَرَکِهٖ.

مومن کا دل گناہ کرتے وقت اس سے زیادہ مضطرب اور بے قرار ہوتا ہے جتنا ایک چڑیا جال میں پھنسنے کے بعد ہوتی ہے۔

(بحار الانوار جلد ۷۷ص ۷۷)

اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَیَرٰی ذَنْبَهٗ کَاَنَّهٗ تَحْتَ صَخْرَةٍ یَخَافُ اَنْ تَقَعَ عَلَیْهِ وَالْکَافِرُ یَرٰی ذَنْبَهٗ کَاَنَّهٗ ذُبَابٌ مَرَّ عَلٰی اَنْفِهٖ۔

مومن اپنے گناہ کو اس طرح دیکھتا ہے جیسے وہ ایک چٹان کے نیچے ہے اسے خوف ہے کہ یہ چٹان اس پر نہ آپڑے۔ اور کافر اپنے گناہ کو یوں سمجھتا ہے جیسے کہ ایک مکھی اس کی ناک کے پاس سے گزر گئی۔

(مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۵۳)

امر بالمعروف، نہی عن المنکر

لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یُوَقِّرِ الْکَبِیْرَ وَیَرْحَمِ الصَّغِیْرَ وَیَامُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ۔

وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے بوڑھوں کی توقیر نہ کرے، اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور نیکی کا حکم نہ دے اور برائی سے نہ روکے۔ (اثنی عشریہ ص ۱۸)

مَنْ اَمَرَ بِمَعْرُوْفٍ وَنَھٰی عَنْ مُنْکَرٍ اَوْدَلَّ عَلٰی خَیْرٍ اَوْ اَشَارَ بِہٖ فَھُوَ شَرِیْکٌ۔

جو کوئی نیکی کا حکم دے یا کسی برائی سے روک دے، یا کسی کی بھلائی کی طرف رہنمائی کرے، یا اسے نیکی کی طرف اشارہ کرے تو وہ اس بھلائی میں شریک ہے۔

(خصال صدوق باب الثلاثہ حدیث ۱۳۱)

اِذَا عَظَّمَتْ اُمَّتِیْ اَمْرَ الدُّنْیَا نُزِعَ مِنْھَا ھَیْبَۃُ

اَلْاِسْلَامِ وَاِذَا تَرَكَتِ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَحِقَهَا ذِلَّةُ الْمَعَاصِیْ۔

جس وقت میری اُمّت میں دنیاوی کام بڑے سمجھے جائیں گے تو ان میں سے اسلام کی ہیبت اٹھا دی جائے گی۔ اور جب امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک کریں گے تو گناہوں کی ذلت انھیں گھیر لے گی۔ (مجموعہ ورام جلد ۲ ص ۲۴۳)

اَلْمَعْرُوْفُ وَالْمُنْكَرُ خَلْقَانِ مَنْصُوْبَانِ لِلنَّاسِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَالْمَعْرُوْفُ یَقُوْدُ صَاحِبَهٗ اَوْ یَسُوْقُهُ الْجَنَّةَ، وَالْمُنْكَرُ یَقُوْدُ صَاحِبَهٗ اَوْ یَسُوْقُهٗ اِلَی النَّارِ۔

بھلائی اور بُرائی دو مخلوق ہیں جنھیں قیامت کے دن لوگوں کیلئے لا کر نصب کیا جائیگا۔ نیکی اپنے لوگوں کو پہچان لے گی اور جنّت کی طرف بڑھا لیجائیگی جبکہ بُرائی اپنے لوگوں کو پہچان لے گی اور انھیں جہنّم کی طرف ہانکے گی۔ (مجموعہ ورام جلد ۲ ص ۲۴۹)

كَلَامُ ابْنِ آدَمَ كُلُّهٗ عَلَیْهِ اِلَّا اَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ نَهْیَ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ ذِكْرَ اللّٰهِ۔

بنی آدم کی تمام باتیں اس کے نقصان میں ہیں سوائے اس کے کہ وہ نیکی کا حکم دے، کسی بُرائی سے روکے، یا اللہ کا ذکر بجالائے۔ (اثنی عشریہ ص ۳۷)

موت

مَنْ عَدَّ غَدٍ مِنْ اَجَلِهِ فَقَدْ اَسَاءَ صُحْبَۃَ الْمُوْتِ۔

جس کسی نے کل کے دن کو اپنی عمر کا حصّہ سمجھا اس نے موت کے ساتھ نیک برتاؤ نہیں کیا۔

(مجازات النبویہ ص ۲۷۰)

اِذَا اَعَدَّ الرَّجُلُ کَفَنَہُ کَانَ مَاجُوراً کُلَّمَا نَظَرَ اِلَیْہِ۔

جو شخص اپنا کفن تیار رکھتا ہے وہ جب بھی اپنے کفن پر نظر ڈالتا ہے تو اسے ثواب ملتا ہے۔

(امالی صدوق مجلس ۵۲ حدیث ۳)

اِنَّ اَکْیَسَکُمْ اَکْثَرُکُمْ ذِکْراً لِلْمَوْتِ وَ اِنَّ اَحْزَمَکُمْ اَحْسَنُکُمْ اِسْتِعْدَادًا لَہُ۔

تم میں سے عاقل ترین وہ شخص ہے جو موت کا ذکر زیادہ سے زیادہ کرتا ہے اور تم میں سے محتاط ترین وہ شخص ہے جو اس کے لئے زیادہ سے زیادہ تیاری کرتا ہے۔

(بحار الانوار جلد ۷۷ص ۱۷۶)

زُوْرُوْا مَوْتَاكُمْ وَصَلُّوْا عَلَيْهِمْ وَسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ فَاِنَّ لَكُمْ فِيهِمْ عِبْرَةً.

اپنے مُردوں کی قبور کی زیارت کے لئے جاؤ اور ان کے لئے رحمت طلب کرو اور ان پر سلام بھیجو، کیونکہ ایسا کرنا تمھارے لئے عبرت کا باعث ہے۔

(مجموعۂ ورام جلد ا ص ۲۸۸)

اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَصْدَءُ كَمَا يَصْدَءُ الْحَدِيْدُ قِيلَ فَمَا جِلَاءُهَا؟ قَالَ ذِكْرُ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ۔

بے شک ان دلوں کو بھی اسی طرح زنگ لگتا ہے جیسے لوہے کو زنگ لگتا ہے۔ پوچھا گیا اسے کس طرح صیقل کیا جاسکتا ہے (چمکایا جاسکتا ہے) فرمایا موت کو یاد کرکے اور قرآن کی تلاوت کرکے۔ (اثنی عشریہ ص ۱۶۔ ۱۸)

فقر اور غنا

اَلْفَقْرُ فَقْرَانِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَفَقْرُ الْآخِرَةِ، فَقْرُ الدُّنْيَا غِنَى الْآخِرَةِ وَغِنَى الدُّنْيَا فَقْرُ الْآخِرَةِ وَذَالِكَ الْهَلَاكُ.

فقر دو۲ قسم کا ہے: دنیاوی فقر اور آخرت کا فقر۔ دنیاوی فقر آخرت کے لئے تونگری ہے اور دنیا کی تونگری آخرت کے لئے فقر ہے اور یہی چیز ہلاکت کا سبب ہے۔

(روضۃ الواعظین ص ۴۵۴)

مَنْ اَكْرَمَ فَقِيْرًا مُسْلِمًا لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَنْهُ رَاضٍ.

جو کسی مسلمان محتاج کی عزّت کرے گا تو وہ شخص خداوندِ عالم کے ساتھ اس حالت میں ملاقات کریگا

کہ خدا اس سے راضی ہو۔

(سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۳۷۹)

اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ مُفَتَّحَۃٌ عَلَی الْفُقَرَاءِ وَ الْمَسَاکِینِ وَالرَّحْمَۃُ نَازِلَۃٌ عَلَی الرُّحَمَاءِ وَ اللّٰہُ رَاضٍ عَنِ الْاَسْخِیَاءِ۔

فقرا اور مساکین کے لئے جنّت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور رحم کرنے والوں پر رحمتِ الٰہی نازل ہوتی ہے اور خداوندِ عالم سخاوت کرنے والوں سے راضی ہوگا۔

(روضۃ الواعظین ص ۴۵۴)

مَنْ اَھَانَ فَقِیْراً مُسْلِماً مِنْ اَجْلِ فَقْرِہٖ وَ اسْتَخَفَّ بِہٖ فَقَدِ اسْتَخَفَّ بِاللّٰہِ وَلَمْ یَزَلْ فِیْ غَضَبِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَسَخَطِہٖ حَتّٰی یُرْضِیَہٗ۔

جو کسی مسلمان فقیر کی اس کے فقر کی وجہ سے توہین کرے اور اسے حقیر جانے تو گویا اس نے خدا کو حقیر سمجھا ہے۔ اور ایسا شخص اس وقت تک خدا کے غضب کا نشانہ ہوگا جب تک اس فقیر کو اپنے سے راضی نہ کرلے۔

(طرائف الحکم جلد ۱ ص ۲۴۶)

دنیا اور آخرت

مَنْ کَانَتْ نِیَّتُہُ الْاٰخِرَۃَ جَعَلَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ غِنَاہُ فِیْ قَلْبِہٖ وَاَتَتْہُ الدُّنْیَا وَھِیَ رَاغِمَۃٌ۔

جو شخص آخرت کی نیت رکھے گا خدا اس کے دِل میں تونگری اور بے نیازی ڈال دیتا ہے اور دُنیا بھی کمالِ ذلت کے ساتھ اس کے پاس حاضر ہوتی ہے۔

(مجازاتِ النبویہ ص ۱۷۴)

مَا الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا مِثْلُ مَا یَجْعَلُ اَحَدُکُمُ السَّبَّابَ فِی الْیَمِّ فَلْیَنْظُرْ بِمَا یَرْجِعُ۔

دنیا آخرت کے مقابلے میں اس سے زیادہ نہیں کہ تم میں سے کوئی اپنی انگشتِ شہادت سمندر میں ڈبو دے پھر اس پانی کو دیکھے جو اس کی انگلیوں میں لگا ہے۔ (اثنی عشریہ ص ۱۹)

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ فِي أَصْحَابِ الْقُبُورِ.

دُنیا میں ایسے رہو کہ جیسے تم راستہ چلنے والے ہو یا کوئی مسافر ہو، یا تم اپنے آپ کو مرے ہوؤں میں شمار کرو۔

(بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۱۲۲)

اِنَّ مَنْ فِي الدُّنْيَا ضَيْفٌ وَمَا فِي اَيْدِيهِمْ عَارِيَةٌ وَاِنَّ الضَّيْفَ مُرْتَحِلٌ وَالْعَارِيَةُ مَرْدُودَةٌ.

جو کوئی بھی دُنیا میں ہے مہمان ہے، اور جو کچھ اس کے ہاتھ میں ہے عاریتاً دیا گیا ہے اور مہمان کو چلا جانا ہے اور اُدھار لی ہوئی چیز واپس کرنی ہے۔

(طرائف الحکم جلد ۱ ص ۲۲۹)

اِعْمَلْ لِدُنْيَاكَ كَأَنَّكَ تَعِيشُ اَبَداً وَاعْمَلْ لِآخِرَتِكَ كَأَنَّكَ تَمُوتُ غَداً.

تم اپنی دُنیا کے لئے اس طرح کام کرو جیسے تم نے ہمیشہ یہاں رہنا ہے، اور اپنی آخرت کے لئے اس طرح کام کرو کہ جیسے تم نے کل ہی کوچ کرنا ہے۔

(مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۲۳۴)

دوزخ اور بہشت

مَنِ اشْتَاقَ اِلَی الْجَنَّةِ سَارَعَ فِی الْخَیْرَاتِ وَمَنْ خَافَ النَّارَ تَرَکَ الشَّھَوَاتِ.

جو جنّت کا مشتاق ہوگا وہ نیکیوں میں جلدی کرے گا اور جو کوئی دوزخ کی آگ سے ڈرے گا خواہشات کو جلدی ترک کرے گا۔

(بحار جلد ۷۷ ص ۹۴)

شِبْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ خَیْرٌ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا.

بالشت بھر جنّت دُنیا اور اس میں جو کچھ ہے اس سے افضل ہے۔

(جامع الاخبار ص ۲۰۲)

اِخْتَارُوا الْجَنَّۃَ عَلَی النَّارِ وَلَا تُبْطِلُوا اَعْمَالَکُمْ فَتُقْذَفُوا فِی النَّارِ مُنَکَّسِیْنَ خَالِدِیْنَ فِیْھَا اَبَداً.

دوزخ کے مقابلے میں جنّت اختیار کرو، اور اپنے اعمال کو فاسد مت کرو کہ تمھیں جہنّم کی آگ میں اوندھے مُنہ جھونک دیا جائے گا۔

(بحارالانوار جلد ۷۷ ص ۱۲۰)

قَالَ نَبِیُّ اللّٰہِ لِجِبْرَئِیْلَ مَالِیْ لَمْ اَرَ مِیْکَائِیْلَ مُنْذُ خُلِقَتِ النَّارُ.

حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے جبرائیلؑ سے کہا کہ کیا وجہ ہے کہ میں نے میکائیلؑ کو کبھی ہنستے ہوئے نہیں دیکھا؟ جبرائیلؑ نے کہا جب سے جہنّم خلق کیا گیا ہے میکائیل نہیں ہنسا ہے۔

(مجموعۂ ورام ص ۶۶)

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ.

جہنّم کی آگ سے ڈرو چاہے کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہی کیوں نہ ہو۔

(مجموعۂ ورام جلد ۱ ص ۳)

زبان کی حفاظت

حَرَّمَ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ عَلٰی کُلِّ فَاحِشٍ بَذِیٍٔ لَا یُبَالِیْ مَا قَالَ وَلَا مَا قِیْلَ لَہٗ۔

خدا نے ہر اس بدگو اور بدزبان کے لئے جنّت حرام کر دی ہے جو یہ پرواہ نہیں کرتا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے اور اس کے بارے میں کیا کہا جاتا ہے۔

(بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۴۸)

اَمْسِكْ لِسَانَكَ فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلٰی نَفْسِكَ ثُمَّ قَالَ وَلَا يَعْرِفُ عَبْدٌ حَقِيْقَةَ الْاِيْمَانِ حَتّٰى يَخْزُنَ مِنْ لِسَانِهٖ۔

اپنی زبان کو روکے رکھو کیونکہ زبان کو روکے رکھنا ایک ایسا صدقہ ہے جو تم اپنی ذات کو دیتے ہو۔ اس کے بعد فرمایا کہ کوئی شخص ایمان کی حقیقت کو نہیں

پہنچ سکتا مگر یہ کہ وہ زبان کی حفاظت کرے۔

(اصولِ کافی جلد ۳)

مَنْ اَرَادَ السَّلَامَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ قَیِّدَ لِسَانَهُ بِلِجَامِ الشَّرْعِ فَلَا یُطْلِقُهُ اِلَّا فِیْمَا یَنْفَعُهُ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ۔

جو شخص دنیا و آخرت میں سلامتی چاہتا ہے تو اُسے چاہیئے کہ اپنی زبان کو شریعت کی لگام پہنا کر قید رکھے اور اسے بالکل آزاد نہ کرے مگر یہ کہ کوئی دنیاوی یا آخروی فائدہ ہو۔

(ارشاد القلوب دیلمی ص ۱۶۵)

مَنْ کَفَّ لِسَانَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَاتِهِ۔

جو اپنی زبان کو قابو میں رکھے گا خداوندِ عالم اسکے عیوب کو پوشیدہ رکھے گا۔ (ارشاد القلوب دیلمی ص ۱۶۵)

لَا یَسْتَکْمِلُ اَحَدُکُمْ حَقِیْقَةَ الْاِیْمَانِ حَتّٰی یَخْزُنَ لِسَانَهُ۔

تم میں سے کسی کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنی زبان کو قابو میں نہ رکھے۔

(اثنی عشریہ ص ۱۵)

نفس کی مخالفت

مَنْ جَعَلَ شَهْوَتَهُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَرَّ الشَّيْطَانُ مِنْ ظِلِّهِ۔

جو شخص اپنی خواہشات کو پامال کرے شیطان اس کے سائے سے بھی بھاگتا ہے۔

(جامع الاخبار ص ۱۱۸)

مَرْحَباً بِكُمْ قَدِمْتُمْ مِنَ الْجِهَادِ الْأَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الْأَكْبَرِ، فَقَالُوْا وَمَا الْجِهَادُ الْأَكْبَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ، جِهَادُ النَّفْسِ۔

(ایک جنگ سے واپس آتے ہوئے صحابہ سے حضورِ اکرمؐ نے فرمایا) آفرین ہے تم پر کہ جہادِ اصغر سے لوٹ کر آئے ہو اور جہادِ اکبر کی طرف بڑھ رہے ہو۔ لوگوں نے پوچھا رسولؐ اللہ جہاد اکبر کیا ہے؟ فرمایا اپنے نفس

کے ساتھ جہاد کرنا۔ (مجموعۂ ورام جلد ا ص ۹۶)

جَاهِدُوا أَنْفُسَكُمْ عَلٰى شَهَوَاتِكُمْ تَحِلَّ قُلُوبَكُمُ الْحِكْمَةُ.

اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرو تاکہ تمہارے دلوں کو حکمت ڈھانک لے۔

(اثنی عشریہ ص ۱۳)

مَنْ مَقَتَ نَفْسَهُ دُونَ مَقْتِ النَّاسِ آمَنَهُ اللّٰهُ مِنْ فَزَعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ،

جو شخص لوگوں کو دشمن جاننے کے بجائے اپنے نفس کو دشمن جانے گا تو خداوندِ عالم قیامت کے دن کی گرفتاری سے امان دے گا۔

(روضۃ الواعظین ص ۴۱۹)

ثَلَاثٌ هُنَّ مِنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ: مُجَاهَدَةُ النَّفْسِ وَمُغَالَبَةُ الْهَوٰى وَالْإِعْرَاضُ عَنِ الدُّنْيَا.

تین چیزیں بہترین اعمال میں سے ہیں: نفس کے خلاف جہاد کرنا، خواہشات پر قابو پانا اور دُنیا سے بے اعتنائی برتنا۔ (اثنی عشریہ ص ۹۲)

تقویٰ

لَا یَکُوْنُ الرَّجُلُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ حَتّٰی یُحَاسِبَ نَفْسَہٗ اَشَدَّ مِنْ مُحَاسَبَۃِ الشَّرِیْکَ شَرِیْکَہٗ فَیَعْلَمَ مِنْ اَیْنَ مَطْعَمُہٗ وَمِنْ اَیْنَ مَشْرَبُہٗ وَمِنْ اَیْنَ مَلْبَسُہٗ، اَمِنْ حِلٍّ ذٰلِکَ اَمْ مِنْ حَرَامٍ؟

کوئی شخص اس وقت تک متقیوں میں سے نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے نفس کا محاسبہ اس سے کچھ زیادہ سختی کے ساتھ نہ کرے جیسا کہ کسی کاروبار کا شراکت دار دوسرے شریک کے ساتھ کرتا ہے اور اسے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس کا کھانا پینا اور لباس کہاں سے آیا ہے؟ حلال ہے یا حرام ہے۔

(بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۸۶)

اِنَّ اَكْثَرَ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلْقِ۔

جنّت میں داخل ہونے والوں میں سے اکثر تقویٰ اور حُسن خلق کی وجہ سے داخل ہوں گے۔ (اثنی عشریہ ص ۱۷)

لَا يَبْلُغُ عَبْدٌ اَنْ يَكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَاْسَ بِهٖ حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَاْسُ۔

کوئی شخص اس وقت تک متقیوں میں سے قرار نہیں پاتا جب تک وہ مباح چیزوں کو بھی حرام کے خوف سے ترک نہ کرے۔ (تحف العقول مواعظ النبیؐ)

اَتْقَى النَّاسِ مَنْ قَالَ الْحَقَّ فِيْمَا لَهٗ وَعَلَيْهِ۔

سب سے بڑا متقی وہ ہے جو ہر موقع پر حق بات کہے چاہے اسے اس سے نقصان ہو یا فائدہ۔

(روضۃ الواعظین ص ۴۳۲)

عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهٗ رَاْسُ الْاَمْرِ كُلِّهٖ۔

تم پر تقویٰ لازم ہے کیونکہ تقویٰ تمام نیکیوں میں سرفہرست ہے۔ (طرائف الحکم جلد ۱ ص ۱۸)

فضیلتِ علم

مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ اَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

جو شخص کسی کو کوئی علم سکھائے تو اسے قیامت تک اس پر عمل کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔

(ارشاد القلوب دیلمی ص ۱۸)

مَنْ حَفِظَ عَنِّیْ مِنْ اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِهٖ یُرِیْدُ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةِ بَعَثَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَقِیْهًا عَالِمًا۔

میری اُمّت میں سے جو کوئی شخص میری چالیس احادیث کو یاد کرے جو اس کے دینی احکام کے بارے ہوں اور وہ اس کے ذریعے خدا کی رضا اور آخرت کا

طلب گار ہو تو خداوندِ عالم اس شخص کو قیامت کے دن عالم اور فقیہ کے طور پر اٹھائیں گے۔

(روضۃ الواعظین ص ۸)

سَاعَةٌ مِنْ عَالِمٍ يَتَّكِئُ عَلٰى فِرَاشِهٖ يَنْظُرُ فِيْ عِلْمِهٖ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ الْعَابِدِ سَبْعِيْنَ عَاماً۔

ایک عالم جو ایک گھنٹہ اپنے فرش پر تکیہ لگائے علوم کا مطالعہ کرے، کسی عابد کے ستّر سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

(جامع الاخبار ص ۴۴)

مَنِ ازْدَادَ عِلْماً وَلَمْ يَزْدَدْ هُدًى يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا بُعْداً۔

جس کے علم میں اضافہ ہو مگر اس کی ہدایت میں اضافہ نہ ہو تو اس نے خدا سے دوری میں اضافہ کیا ہے۔

(مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۲۱)

اَلنَّظَرُ فِيْ وُجُوْهِ الْعُلَمَاءِ عِبَادَةٌ۔

علماء کے چہرے کی طرف نظر کرنا عبادت ہے۔

(مجموعۂ ورام جلد ۱ ص ۸۴)

عقل

اِسۡتَرۡشِدُوا الۡعَقۡلَ تَرۡشُدُوا وَلَا تَعۡصُوۡهُ فَتَنۡدَمُوا۔

عقل کو اپنا رہنما بناؤ تاکہ ہدایت پاؤ، عقل کی مخالفت مت کرو کہ تم کو ندامت اور پشیمانی ہو۔

(طرائف الحکم جلد ا ص ۶۰)

قِیۡلَ لَہُ مَا الۡعَقۡلُ؟ قَالَ الۡعَمَلُ بِطَاعَۃِ اللّٰہِ، وَاِنَّ الۡعُمَّالَ بِطَاعَۃِ اللّٰہِ ھُمُ الۡعُقَلَاءِ۔

آپؑ سے پوچھا گیا کہ عقل کیا ہے؟ فرمایا خدا کی اطاعت پر عمل کرنا اور اللہ کی اطاعت پر عمل کرنے والے عقل مند ہی ہیں۔

(روضۃ الواعظین ص ۴)

اَلَا وَاِنَّ مِنْ عَلَامَاتِ الْعَقْلِ اَلتَّجَافِیْ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَۃَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَالتَّزَوُّدَ لِسُکْنَی الْقُبُوْرِ وَالتَّاَھُّبَ لِیَوْمِ النُّشُوْرِ۔

خبردار! عقل کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ دُنیا (دارِ غرور) سے مُنہ پھیر کر ہمیشہ کے گھر آخرت کی طرف توجہ کی جائے اور قبور کے لئے توشہ حاصل کیا جائے اور قیامت کے دن کے لئے مکمل تیاری کی جائے۔

(بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۱۷۶)

لَامَالَ اَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ۔

عقل سے بڑھ کر کوئی مال فائدہ مند نہیں۔

(اثنی عشریہ ص ۱۵)

رَاْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْاِیْمَانِ بِاللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اَلتَّحَبُّبُ۔

اللہ پر ایمان لانے کے بعد سب سے بڑی عقلمندی لوگوں کے ساتھ اظہار دوستی ہے۔

(خصال صدوق باب الواحد حدیث ۵۰)

سچائی اور امانت

فَمَنْ خَانَ اَمَانَةً فِی الدُّنْیَا وَلَمْ یَرُدَّهَا اِلٰی اَهْلِهَا ثُمَّ اَدْرَکَهُ الْمَوْتُ مَاتَ عَلٰی غَیْرِ مِلَّتِی وَیَلْقَی اللّٰهَ وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ.

جو شخص اس دُنیا میں امانت میں خیانت کرے اور اسے واپس نہ کرے اور مر جائے تو اس کی موت میری ملّت پر نہیں ہوگی اور ایسا شخص خداوندِ عالم سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ خداوندِ عالم اس پر غضب ناک ہوگا۔

(مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۲۶۲)

اَقْرَبُکُمْ مِنِّیْ غَدًا فِی الْمُوْقِفِ اَصْدَقُکُمْ لِلْحَدِیْثِ وَاَدَّاکُمْ لِلْاَمَانَةِ

وَاَحْسَنُکُمْ خُلُقاً۔

تم میں سے کل قیامت میں میرے سب سے زیادہ نزدیک وہی ہوگا جو بات کرنے میں زیادہ سچّا اور امانتوں کی زیادہ ادائیگی کرنے والا اور اخلاق میں زیادہ اچھا ہوگا۔ (مجموعہ ورام جلد ۲ ص ۳۱)

اَلْاَمَانَۃُ تَجْلِبُ الْغِنٰی وَالْخِیَانَۃُ تَجْلِبُ الْفَقْرَ۔

امانت داری تونگری کا سبب ہے اور خیانت فقر کا باعث ہے۔ (بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۱۱۹)

اَلصِّدْقُ طُمَانِیْنَۃٌ وَالْکِذْبُ رِیْبَۃٌ۔

سچّائی اطمینان ہے اور جھوٹ اضطراب ہے۔

(اثنی عشریہ ص ۹)

لَیْسَ مِنَّا مَنْ خَانَ بِالْاَمَانَۃِ۔

وہ ہم میں سے نہیں جو امانت میں خیانت کرے۔

(سفینۃ البحار جلد ا ص ۳۳۴)

تواضع وانکساری

مَالِی لَا اَرَی عَلَیْکُمْ حَلَاوَۃَ الْعِبَادَۃِ؟ قَالُوْا وَمَا حَلَاوَۃُ الْعِبَادَۃِ؟ قَالَ اَلتَّوَاضُعُ.

کیا ہوا کہ میں تم لوگوں میں عبادت کی شیرینی (مٹھاس) نہیں پاتا؟ پوچھا گیا عبادت کی مٹھاس کیا ہے فرمایا انکساری۔

(مجموعۂ ورام جلد ۱ ص ۲۰۱)

مِنَ التَّوَاضُعِ اَنْ تُسَلِّمَ عَلٰی کُلِّ مَنْ تَمُرُّ بِہٖ وَالْجُلُوْسُ دُوْنَ شَرَفِ الْمَجْلِسِ.

تواضع اور انکساری میں یہ بھی ہے کہ جس کسی کے پاس سے بھی آپ بھی گزریں اسے سلام کریں اور مجلس کے آخر میں بیٹھیں یا نیچے بیٹھیں۔ (سفینۃ البحار جلد ۱ ص ۱۶۶)

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ.

جو شخص اللہ کی خاطر انکساری کرتا ہے خدا اُسے بلند کرتا ہے اور جو تکبر کرتا ہے خدا اسے نیچا کرتا ہے۔ (اثنی عشریہ ص ۱۰)

اِنَّ التَّوَاضُعَ لَا يَزِيدُ الْعَبْدَ اِلَّا رِفْعَةً فَتَوَاضَعُوا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ.

انکساری کسی رفعت و بلندی کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتی پس تم انکساری کرو، خدا تم پر رحم کرے گا۔

(مجموعۂ ورام جلد ا ص ۲۰۱)

اِذَا تَوَاضَعَ الْعَبْدُ رَفَعَهُ اللّٰهُ اِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ.

جب ایک بندہ انکساری کرتا ہے تو خداوندِ عالم اسے ساتویں آسمان تک بلند کرتا ہے۔ (مجموعہ ورام جلد ا ص ۲۰۱)

اَلتَّوَاضُعُ زِيْنَةُ الْحَسَبِ.

فروتنی کسی کے حسب کی زینت ہے۔

(بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۱۳۱)

وعدہ

ثَلَاثٌ لَيْسَ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ رُخْصَةٌ. اَلْوَفَاءُ لِمُسْلِمٍ كَانَ اَوْكَافِرٍ، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ مُسْلِمَيْنِ كَانَا اَوْ كَافِرَيْنِ، وَاَدَاءُ الْاَمَانَةِ لِمُسْلِمٍ كَانَ اَوْ كَافِرٍ.

تین کام ایسے ہیں جن سے کسی کو معاف نہیں رکھا گیا ہے۔ وعدے کو پورا کرنا، چاہے مُسلمان کے ساتھ کیا ہو یا کافر کے ساتھ۔ والدین کے ساتھ نیکی کرنا، چاہے مسلمان ہوں یا کافر۔ امانت کی ادائیگی چاہے امانت کسی مسلمان کی ہو یا کافر کی۔

(اثنی عشریہ ص ۹۲)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَفِ اِذَا وَعَدَ.

جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ جب بھی وعدہ کرے اسے پورا کرے۔

(اصولِ کافی جلد ۴ باب خلف الوعد حدیث ۲)

حُسْنُ الْعَهْدِ مِنَ الْاِیْمَانِ۔

وعدے کو پورا کرنا حُسنِ ایمان میں سے ہے۔

(تحت العقول مواعظ النبیؐ)

لَا تُوَاعِدْ اَخَاكَ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ۔

اپنے کسی بھائی کے ساتھ ایسا کوئی وعدہ نہ کرنا کہ جس کی بعد میں خلاف ورزی ہو۔

(اثنی عشریہ ص ۱۶)

لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ۔

جو اپنے وعدوں کو پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں ہوتا۔

(سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۲۹۴)

حُسنِ خلق

اَحْسِنْ خُلُقَكَ مَعَ اَهْلِكَ وَجِيْرَانِكَ وَمَنْ تَعَاشِرُ وَتُصَاحِبُ مِنَ النَّاسِ تُكْتَبُ عِنْدَ اللّٰهِ فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى.

اپنے اہل و عیال، اپنے ہمسایوں اور دوسرے ملنے جلنے والوں کے ساتھ اخلاق سے پیش آؤ تاکہ خدا کے ہاں تمہارے لئے بلند درجے لکھے جائیں۔

(تحف العقول مواعظ النبیؐ ۳۷)

طُوْبٰى لِمَنْ حَسَّنَ مَعَ النَّاسِ خُلُقَهُ.

خوشحال ہو اس کا جو لوگوں کے ساتھ حُسنِ اخلاق سے پیش آئے۔

(روضۂ کافی جلد ا ص ۳۲۲)

اَقْرَبُکُمْ مِنِّیْ مَجْلِساً یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَحْسَنُکُمْ خُلْقاً وَخَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ۔

قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ جگہ پانے والا وہ شخص ہوگا جس کا اخلاق اچھا ہو اور جو اپنے اہلِ خاندان کے لئے اچھا ہو۔

(صحیفۃ الرضا حدیث ۷۳ اور ۷۵)

لَوْعَلِمَ الرَّجُلُ مَالَہٗ فِیْ حُسْنِ الْخُلْقِ لَعَلِمَ اَنَّہٗ لَمُحْتَاجٌ اِلٰی حُسْنِ الْخُلْقِ فَاِنَّ حُسْنَ الْخُلْقِ یُذِیْبُ الذُّنُوْبَ کَمَا یُذِیْبُ الْمَاءُ الْمِلْحَ۔

اگر انسان کو معلوم ہو کہ حُسنِ خلق میں کیا کچھ ہے تو وہ اس کا محتاج (طلبگار) ہو کیونکہ حُسنِ اخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتا ہے جس طرح پانی نمک کو پگھلا دیتا ہے۔

(جامع الاخبار ص ۱۲۵)

مَا مِنْ شَیْءٍ اَثْقَلُ فِی الْمِیْزَانِ مِنْ حُسْنِ الْخُلْقِ۔

میزان میں حُسنِ اخلاق سے بڑھ کر کوئی چیز بھاری نہیں۔

(روضۃ الواعظین ص ۳۷۸)

حیاء

اَلْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِیْمَانِ وَلَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا حَیَاءَ لَهُ.

حیاء ایمان کا ایک حصہ ہے۔ اس کا کوئی ایمان نہیں جس میں حیا نہ ہو۔

(مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۳۳)

اِنَّ اللّٰهَ یُعْطِیُ الْعَبْدَ عَلٰی حُسْنِ خُلُقِهِ مِنَ الثَّوَابِ کَمَا یُعْطِی الْمُجَاهِدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ.

بے شک خداوندِ عالم بندے کو حُسنِ خلق اختیار کرنے پر اس طرح ثواب عطا کرتا ہے جیسے اس کی راہ میں جہاد کرنے والے کو ثواب ملتا ہے۔

(ارشاد القلوب دیلمی ص ۲۱۹)

نَزَلَ عَلَیَّ جِبْرَئِیْلُ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ (ص) عَلَیْکَ بِحُسْنِ الْخُلْقِ فَاِنَّهُ ذَهَبَ بِخَیْرِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ، اَلَا وَاِنَّ اَشْبَهَکُمْ بِیْ اَحْسَنُکُمْ خُلْقاً۔

ربّ العالمین کی طرف سے جبرائیلؑ مجھ پر نازل ہوئے اور کہا اے محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تم پر لازم ہے کہ حُسنِ اخلاق اختیار کرو کیوں کہ یہ دنیا اور آخرت کی بھلائی کا باعث ہے۔ تم میں سے وہ شخص میرے مانند ہے جو تم میں سے اخلاق میں سب سے اچّھا ہے۔

(وسائل الشیعہ جلد ۸ ص ۵۰۶)

مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ حُسْنُ الْخُلْقِ وَمِنْ شَقَاوَتِهِ سُوْءُ الْخُلْقِ۔

کسی شخص کی سعادت اس کا اچّھا اخلاق اور بدبختی اس کے بُرے اخلاق ہیں۔ (مجموعہ ورام جلد ۲ ص ۲۵۰)

اَلْحَیَاءُ کُلُّهُ، اَلْحَیَاءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ۔

حیاء تمام کی تمام نیکی ہے اور اس کا نتیجہ نیکی کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا۔ (اثنی عشریہ ص ۸)

صلۂ رحمی

إِنَّ الْمَرْءَ لَيَصِلُ رَحِمَهُ وَقَدْ بَقِيَ مِنْ عُمْرِهِ ثَلَاثُ سِنِينَ فَيَمُدُّهُ اللّٰهُ إِلٰى ثَلَاثِينَ سَنَةً وَإِنَّهُ لَيَقْطَعُ رَحِمَهُ وَقَدْ بَقِيَ مِنْ عُمْرِهِ ثَلَاثُونَ سَنَةً فَيُصَيِّرُهُ اللّٰهُ إِلٰى ثَلَاثِ سِنِينَ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ۔

فرمایا کہ جب ایک شخص صِلۂ رحمی کرتا ہے اور اس کی عمر کے صرف تین سال باقی ہوتے ہیں خداوندِ عالم انھیں بڑھاکر تیس سال کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص جس کی عمر کے تیس سال باقی تھے قطع رحمی اختیار کرتا ہے تو خدا اس کی عمر کو گھٹاکر تین سال کر دیتا ہے۔

اس کے بعد آپؑ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ۔

ترجمہ: اُمّ الکتاب اسی کے پاس ہے جو چاہتا ہے، مٹاتا ہے اور جو چاہتا ہے رہنے دیتا ہے۔ (جامع الاخبار ص ۱۲۵)

إِنَّ أَعْجَلَ الطَّاعَةِ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ۔

صلۂ رحمی کا ثواب ہی عبادت کے ثواب سے زیادہ جلدی پہنچتا ہے۔ (اثنی عشریہ ص ۱۶)

صِلَةُ الرَّحِمِ يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ۔

صلۂ رحمی عمر کو بڑھاتی ہے۔

(بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۵۸)

اَلْاِيْمَانُ وَالْحَيَاءُ فِي قَرَنٍ وَاحِدٍ فَاِذَا ذَهَبَ اَحَدُهُمَا تَبِعَهُ الْآخَرُ۔

ایمان اور حیاء ایک ہی رسی میں بندھے ہوئے ہیں۔ جب ایک چلا جاتا ہے تو دوسرا بھی چلا جاتا ہے۔ (ورام ج ۲ ص ۸۷)

صِلَةُ الرَّحِمِ تُهَوِّنُ الْحِسَابَ وَتَقِي مِيتَةَ السُّوءِ۔

صلۂ رحمی حساب کے مرحلے کو آسان کرتی ہے اور بُری اموات سے نجات دلاتی ہے۔ (سفینۃ البحار جلد ۱ ص ۵۱۴)

سخاوت

اَلسَّخَاءُ شَجَرَۃٌ مِنْ شَجَرِ الْجَنَّۃِ مُتَدَلِّیَۃٌ اِلَی الْاَرْضِ مَنْ اَخَذَ مِنْھَا غُصْنًا قَادَہٗ ذٰلِکَ الْغُصْنُ اِلَی الْجَنَّۃِ۔

سخاوت جنّت کے درختوں میں سے ایک درخت جو دُنیا تک پھیلا ہوا ہے۔ جو کوئی دُنیا میں اس کی کسی شاخ کو پکڑتا ہے تو وہ شاخ اسے جنّت کیطرف کھینچ لیتی ہے۔

(مجموعہ ورام جلد اص ۱۷۰)

اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِنَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِنَ النَّاسِ قَرِیْبٌ مِنَ الْجَنَّۃِ بَعِیْدٌ مِنَ النَّارِ۔

سخی خدا کے قریب ہے، لوگوں کے قریب ہے،

جنّت کے قریب ہے اور جہنّم سے دور ہے۔

(ارشاد القلوب دیلمی ص ۲۲۴)

اِنَّ اللّٰہَ یُبَاھِی بِمُطْعِمِ الطَّعَامِ الْمَلَائِکَۃَ۔

جو شخص لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے، خداوندِ عالم فرشتوں کے سامنے اس پر فخر کرتا ہے۔

(ارشاد القلوب دیلمی ص ۲۲۶)

کُنْ سَخِیّاً فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ کُلَّ سَخِیٍّ وَاِنْ اَتَاکَ امْرَءٌ فِیْ حَاجَۃٍ فَاقْضِھَا لَہُ فَاِنْ لَمْ یَکُنْ لَہُ اَھْلاً فَاَنْتَ لَہُ اَھْلٌ۔

سخاوت کرو بے شک خداوندِ عالم ہر سخی کو دوست رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص تمہارے پاس کوئی حاجت لے کر آئے تو اسے پوری کرو کیونکہ وہ شخص اگر اس کا نہیں تو تم اس کے اہل ہو۔

(روضۃ الواعظین ص ۳۸۵)

اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِنَ الْیَدِ السُّفْلٰی۔

اوپر کا (دینے والا) ہاتھ (نیچے کے لینے والے) ہاتھ سے بہتر ہے۔

(مجازات النبویہ ص ۳۵)

زہد اور پرہیزگاری

کُنْ وَرِعًا تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَخَيْرُ دِيْنِكُمُ الْوَرَعُ.

تم پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ تم سب سے بڑے عابد بنو اور تمھارا بہترین پرہیزگاری ہے۔

(مجموعۂ ورام جلد۲ ص ۶۲)

اَزْهَدُ النَّاسِ مَنِ اجْتَنَبَ الْحَرَامَ وَاَوْرَعُ النَّاسِ مَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَاِنْ كَانَ مُحِقًّا.

وہ شخص سب سے بڑا زاہد ہے جو حرام کاموں سے پرہیز کرتا ہے اور پرہیزگار شخص وہ ہے جو دکھاوا ترک کرتا ہے چاہے حقدار ہی کیوں نہ ہو۔

(روضۃ الواعظین ص ۴۳۲)

اِرْغَبْ فِيْمَا عِنْدَ اللّٰهِ يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ مَافِيْ اَيْدِي النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ.

جو کچھ خدا کے پاس ہے اس کی خواہش رکھو تاکہ خدا تمھیں دوست رکھے، اور جو کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اس سے پرہیز کرو تاکہ لوگ تمھیں دوست رکھیں۔

(طرائف الحکم جلد ا ص ۲۷۷)

اَلزُّهْدُ لَيْسَ بِتَحْرِيْمِ الْحَلَالِ وَلٰكِنْ اَنْ يَكُوْنَ بِمَا فِيْ يَدَيِ اللّٰهِ اَوْثَقُ مِنْهُ بِمَا فِيْ يَدَيْهِ.

زہد یہ نہیں کہ آدمی حلال کو حرام جانے بلکہ زہد یہ ہے کہ جو کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے اس پر زیادہ اُمید رکھے بہ نسبت اس کے جو اس کے اپنے ہاتھ میں ہے۔

(بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۱۷۲)

مَنْ زَهَدَ فِي الدُّنْيَا هَانَتْ عَلَيْهِ الْمُصِيبَاتُ.

جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے اس پر دنیا کی مصیبتیں آسان ہوتی ہیں۔ (اثنی عشریہ ص ۱)

قناعت وکفایت

اِبْنَ آدَمَ عِنْدَکَ مَا یَکْفِیکَ وَتَطْلُبُ مَا یُطْغِیکَ، اِبْنَ آدَمَ لَا بِقَلِیلٍ تَقْنَعُ وَلَا بِکَثِیرٍ تَشْبَعُ.

اے فرزند آدمؑ جو تیرے لئے کافی ہے۔ اتنا تیرے پاس ہے، مگر تو اس کی طلب کر رہا ہے جو تجھے سرکشی پر ابھارے۔ فرزندِ آدمؑ نہ تو کم پر قناعت کرتا ہے اور نہ تو زیادہ سے سیر ہوتا ہے۔

(اثنی عشریہ ص ۱۳)

طُوبٰی لِمَنْ هُدِیَ لِلْاِسْلَامِ وَکَانَ عَیْشُهُ کَفَافًا وَقَنَعَ.

خوشحال ہو اس کا جسے اسلام کی ہدایت ملے اس کے پاس بقدر کفایت مال ہو اور وہ اس

پر قناعت کرے۔ (اثنی عشریہ ص ۱۳)

مَنْ رَضِیَ مِنَ اللّٰہِ بِالْقَلِیلِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِیَ اللّٰہُ مِنْہُ بالْقَلِیلِ مِنَ الْعَمَلِ۔

جو خداوندِ عالم کی طرف سے کم رزق پر راضی ہوگا خدا اس سے کم عمل پر راضی رہے گا۔

(طرائف الحکم جلد۱ ص ۱۱۵)

اِنَّ مَا قَلَّ وَکَفٰی خَیْرٌ مِمَّا کَثُرَ وَاَلْھٰی، اَللّٰھُمَّ ارْزُقْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ اَلْکَفَافَ۔

جو کم ہو مگر بقدر کفایت ہو اس سے بہتر ہے جو زیادہ ہے اور انسان کو لہو میں ڈالے۔ خداوند محمدؐ و آلِ محمدؐ کو بقدر کفایت رزق عطا فرما۔

(اصولِ کافی جلد۲)

مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ وَالْقَنَاعَۃُ مَالٌ لَاتَنْفَدُ۔

جس نے قناعت کی وہ کبھی محتاج نہیں ہوا۔

(مجموعۂ ورام جلد۲ ص ۲۳۰)

حلم وصبر

مَنْ اَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ فَقَالَ اِذَا ذَكَرَهَا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ جَدَّدَ اللّٰهُ اَجْرَهَا مِثْلَ مَا كَانَ لَهُ يَوْمَ اِصَابَتِهِ۔

جس شخص کو کوئی مصیبت پہنچی ہو اور اگر وہ جب اس مصیبت کو یاد کرے اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہے تو خداوندِ عالم اس شخص کو اتنا اجر دے گا جتنا اجر مصیبت پڑتے وقت دیا تھا۔

(سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۶)

عِنْدَ فَنَاءِ الصَّبْرِ يَاْتِيْ الْفَرَجُ۔

جب صبر ختم ہوتا ہے تو کشائش آموجود ہوتی ہے (یعنی صبر کے بعد کامیابی ملتی ہے)

(مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۲۴۷)

اِذَا وَجَّهْتُ اِلٰی عَبْدٍ مِنْ عَبِیْدِیْ مُصِیْبَۃً فِیْ بَدَنِہٖ اَوْ مَالِہٖ اَوْ وَلَدِہٖ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ ذٰلِکَ بِصَبْرٍ جَمِیْلٍ اَسْتَحْیَیْتُ مِنْہُ اَنْصِبَ لَہٗ مِیْزَانًا اَوْ اَنْشُرَ لَہٗ دِیْوَانًا۔

خداوندِ عالم نے فرمایا! جب میں اپنے کسی بندے کو کسی مُصیبت سے دوچار کرتا ہوں، چاہے یہ مصیبت اس کے بدن، مال یا اولاد میں ہو، اور پھر میرا یہ بندہ اس پر صبرِ جمیل اختیار کرتا ہے تو میں اس بندے کے لئے میزان نصب کرنے سے یا اس کے نامۂ اعمال کو شائع کرنے سے شرم کرتا ہوں۔ (جامع الاخبار ص ۱۳۶)

وَمَنْ یَصْبِرْ عَلَی الرَّزِیَّۃِ یُعَوِّضْہُ اللّٰہُ۔

جو کسی مُصیبت پر صبر کرے گا، خداوندِ عالم اسے اس کا بدلہ دے گا۔

(اثنی عشریہ ص ۱۰)

ضَرْبُ الرَّجُلِ بِیَدَیْہِ عِنْدَ الْمُصِیْبَۃِ اِحْبَاطُ لِلْاَجْرِہٖ۔

جو شخص مُصیبت کے وقت اپنے ہاتھوں سے مارے گا تو اس کا اجر ضائع ہو جائے گا۔ (طرائف الحکم جلد ۲ ص ۲۴۸)

غصّہ

مَا مِنْ جُرْعَةٍ يَتَجَرَّعُهَا الْاِنْسَانُ اَعْظَمُ اَجْرًا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ فِي اللّٰهِ.

اَجر کے اعتبار سے اللہ کے نزدیک سب سے عظیم گھونٹ جسے ایک انسان پیتا ہے، غصّے کا گھونٹ ہے۔

(مجازات النبویہ ص ۱۵۲)

مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَلَوْ شَاءَ اَنْ يُمْضِيَهُ اَمْضَاهُ اَمْلَا اللّٰهُ قَلْبَهُ اَمْنًا وَاِيْمَانًا.

جو شخص غصّے کو ضبط کرے جبکہ اگر چاہتا تو اس کو نافذ بھی کر سکتا تھا، تو خداوندِ عالم اس کے دل کو امن وامان سے بھر دے گا۔

(مجموعۂ ورام جلد ا ص ۱۲۴)

لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصَّرْعَةِ اِنَّمَا اَلشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

بہادر اور طاقتور وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑے بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصّے کے وقت اپنے آپ پر قابو پالے۔

(روضۃ الواعظین ص۳۸۰)

مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى اِمْضَائِهٖ وَحَلُمَ عَنْدَ اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَجْرَ شَهِيْدٍ.

جو شخص اپنے غصّے کو ضبط کرے جب کہ وہ اسے نافذ کرنے پر قادر بھی تھا، جب وہ بردباری کرتا ہے تو خداوندِ عالم اسے ایک شہید کا اجر عطا کرتا ہے۔

(مجموعۂ ورام جلد۲ ص ۲۶۲)

وَجَبَتْ مَحَبَّةُ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ غَضِبَ فَحَلِمَ.

خدا کی محبّت اس شخص کے لئے واجب ہے جو غصّہ آنے پر بردباری اختیار کرے۔

(اثنی عشریہ ص ۱۲)

عفو اور چشم پوشی

قَالَ مُوْسیٰ یَارَبِّ اَیُّ عِبَادِكَ اَعَزُّ عَلَیْكَ قَالَ الَّذِیْ اِذَا قَدَرَ عَفَا۔

حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے ایک دفعہ پوچھا اے میرے پروردگار تیرے بندوں میں سے کونسا بندہ تیرے نزدیک معزز ہے فرمایا وہ جو انتقام کی قدرت پا کر معاف کر دے۔

(جواہر السنیۃ ص ۵۷)

ثَلَاثَةٌ مِنْ مَکَارِمِ الْاَخْلَاقِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ: اَنْ تَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ وَتَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ وَتَحْلُمَ عَمَّنْ جَهِلَ عَلَیْكَ۔

دنیا و آخرت میں تین چیزیں اچھے اخلاق کی علامت ہیں۔ جس نے تم پر ظلم کیا ہے اسے معاف کرو، جو تم سے

قطع رحمی کرے اس کے ساتھ صلح رحمی کرو، اور جو تمھارے ساتھ گستاخی کرے اس کے ساتھ بردباری سے پیش آؤ۔

(بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۴۹)

عَلَيْكُمْ بِالْعَفْوِ فَإِنَّ الْعَفْوَ لَا يَزِيدُ الْعَبْدَ إِلَّا عِزًّا فَتَعَافَوْا يُعِزَّكُمُ اللّٰهُ۔

تم پر معاف کرنا لازم ہے کیونکہ معاف کرنا کسی بندے (معاف کرنے والے) کی عزت کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا ہے۔ بس تم معافی دو خدا تمھیں عزت دیگا۔

(اصول کافی جلد ۳ باب العفو حدیث ۵)

مَنْ يَعْفُ يَعْفُ اللّٰهُ عَنْهُ۔

جو لوگوں کو معاف کرتا ہے خدا اسے معاف کرتا ہے۔

(اثنی عشرۃ ص ۱۰)

لوگوں سے مدارت کرنا

اَلرِّفْقُ يُمْنٌ وَالْخُرْقُ شُوْمٌ.

نرمی اور مدارات برکت کا باعث ہے۔ جب کہ بد خلقی بد بختی ہے۔

(ارشاد القلوب دیلمی ص ۲۱۹)

اَمَرَنِيْ رَبِّيْ بِمُدَارَاةِ النَّاسِ كَمَا اَمَرَنِيْ بِاَدَاءِ الْفَرَائِضِ.

میرے پروردگار نے مجھے لوگوں کے ساتھ مدارات کرنے کا حکم اسی طرح دیا جیسے کہ فرائض کے ادا کرنے کا حکم دیا۔ (اصولِ کافی جلد ۳ ص ۹۷)

تُحَرَّمُ النَّارُ عَلٰى كُلِّ سَهْلٍ لَيِّنٍ قَرِيْبٍ.

جہنّم کی آگ اس آدمی پر حرام ہے جو نرم خو آسان

گیر اور لوگوں کے قریب ہے۔

(مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۳۲)

اَعْقَلُ النَّاسِ اَشَدُّهُمْ مُدَارَاةً لِلنَّاسِ وَ اَذَلُّ النَّاسِ مَنْ اَهَانَ النَّاسَ۔

لوگوں میں سب سے زیادہ عاقل وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ نرمی کرتے ہوئے مدارات سے پیش آتا ہے، اور لوگوں میں ذلیل ترین وہ ہے جو لوگوں کی توہین کرتا ہے۔

(سفینۃ البحار جلد ۱ ص ۴۴۱)

مَنْ رَفِقَ بِاُمَّتِیْ رَفِقَ اللّٰهُ بِهِ۔

جو کوئی میری اُمّت کے ساتھ نرمی کرے گا خدا اس کے ساتھ نرمی کرے گا۔

(اثنی عشریہ ص ۱۰)

ہم نشینی ومعاشرت

اَلْجَلِیْسُ اَلصَّالِحُ خَیْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ وَالْوَحْدَةُ خَیْرٌ مِنْ جَلِیْسِ اَلسُّوْءِ.

نیک، ہمنشین تنہائی سے بہتر ہے اور تنہائی برے ہمنشین سے بہتر ہے۔

(مجموعہ ورام جلد ۲ ص ۶۱)

فَلْیَکُنْ جُلَسَاءُکَ الْاَبْرَارَ وَاِخْوَانُکَ الْاَتْقِیَاءَ وَالزُّهَّادَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ فِیْ کِتَابِهٖ: اَلْاَخِلَّاءُ یَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ.

تمھارے ہمنشین نیکوکار ہونے چاہئیں اور تمھارے دوست متقی ہونے چاہئیں۔ کیونکہ خداوندِ عالم نے اپنے

کلام میں فرمایا ہے کہ قیامت کے دن متقین کے علاوہ دوست ایک دوسرے کے دشمن بنیں گے۔

(بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۱۰۰)

لَا خَیْرَ فِیْ صُحْبَةِ مَنْ لَا یَرٰی لَکَ مِنَ الْحَقِّ.

جو تمہاری حقداری کا قائل نہ ہو اس کی ہمنشینی میں کوئی بھلائی نہیں۔

(اثنی عشریہ ص ۱۵)

اَلْاَنْبِیَاءُ قَادَةٌ وَالْفُقَهَاءُ سَادَةٌ وَ مُجَالَسَتُهُمْ زِیَادَةٌ.

انبیاءؑ رہبر ہیں، فقہا سردار ہیں اور ان کی ہمنشینی زیادہ سے زیادہ رکھی جائے (کیونکہ اس سے ایمان اور علم بڑھتا ہے)۔ (اثنی عشرہ ص ۱۰)

اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ مَنْ یُجَالِسُ، فَلْیَتَّقِ اللهَ الْمَرْءُ وَالْیَنْظُرْ مَنْ یُجَالِسُ.

آدمی اسی کے دین پر ہوتا ہے جو اسکا ہم نشین ہے۔ پس بندے کو چاہیئے کہ خدا سے ڈرے اور یہ دیکھے کہ کس کے ساتھ ہم نشینی رکھتا ہے۔ (طرائف الحکم جلد ۱ ص ۲۶۵)

غیبت اور عیب جوئی

مَنِ اغْتَابَ مُسْلِماً اَوْ مُسْلِمَةً لَمْ یَقْبَلِ اللّٰہُ تَعَالیٰ صَلٰوتَہُ وَلاَ صِیَامَہُ اَرْبَعِیْنَ یَوْماً وَلَیْلَۃً اِلاَّ اَنْ یَغْفِرَ لَہُ صَاحِبُہُ.

جو کسی مسلمان مرد یا عورت کی غیبت کرے گا خداوندِ عالم اس کی چالیس دن رات تک کی نماز اور روزہ کو قبول نہیں کرے گا، مگر یہ کہ جس کی غیبت کی تھی وہ اگر معاف کر دے۔

(جامع الاخبار ص ۱۰۹)

مَنِ اغْتَابَ مُسْلِماً فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ لَمْ یُوْجَرْ عَلیٰ صِیَامِہِ.

جو روزہ دار ماہِ رمضان میں کسی مسلمان کی غیبت کریگا اسے اسکے روزہ کا کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ (جامع الاخبار ص ۱۰۹)

مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ اَخِيهِ بِالْغِيبَةِ كَانَ حَقّاً عَلَى اللهِ اَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ.

جو شخص اپنے کسی (دینی) بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی آبرو کا دفاع کرے تو خداوند عالم پر یہ حق لازم ہوتا ہے کہ اسے جہنم کے عذاب سے آزاد کرے۔

(مجموعۂ ورام جلد ا ص ۱۱۹)

حَدُّ الْغِيبَةِ اَنْ تَقُولَ فِي اَخِيكَ مَا هُوَ فِيهِ فَاِنْ قُلْتَ مَا لَيْسَ فِيهِ فَذَالِكَ بُهْتَانٌ لَه.

غیبت کی حد یہ ہے کہ آدمی کسی کے بارے میں ایسی بات کہہ دے جو اس میں نہیں تھی تو یہ تہمت ہے۔

(ارشاد القلوب دیلمی ص ۱۹۰)

كَفَّارَةُ الْاِغْتِيَابِ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنِ اغْتَبْتَهُ.

غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس کی غیبت کی تھی اس کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کرے۔

(طرائف الحکم جلد ۲ ص ۳۵۵)

غصّہ اور ناراضگی

اَلَا اِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَۃٌ تُوْقَدُ فِیْ جَنْبِ ابْنِ آدَمَ اَلَمْ تَرَوْا اِلٰی حُمْرَۃِ عَیْنَیْہِ وَانْتِفَاخِ اَوْدَاجِہٖ؟

جان لو کہ ناراضگی اور غصّہ ایک آگ ہے جو بنی آدم کے دل میں لگ جاتی ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ غصّہ آتا ہے تو آنکھیں سُرخ ہو جاتی ہیں اور گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں۔

(مجازاتِ النبویہ ص ۲۰۳)

مَنْ کَفَّ غَضَبَہٗ عَنِ النَّاسِ کَفَّ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی عَنْہُ عَذَابَ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

جو لوگوں سے اپنا غضب روکے گا خداوندِ عالم

قیامت کے دن اس سے جہنّم کا عذاب روک لے گا۔

(اصولِ کافی جلد ۳ باب الغضب)

لَا تَغْضَبْ فَاِذَا غَضِبْتَ فَاقْعُدْ وَتَفَكَّرْ فِيْ قُدْرَةِ الرَّبِّ عَلَى الْعِبَادِ وَحِلْمِهٖ عَنْهُمْ وَاِذَا قِيْلَ لَكَ، اتَّقِ اللّٰهَ فَانْبِذْ غَضَبَكَ وَرَاجِعْ حِلْمَكَ۔

(حضرت علیؑ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا) کسی پر غصّہ نہ کرنا۔ کسی پر غصّہ آئے تو بیٹھ جاؤ اور خدا کی اپنے بندوں پر قدرت کے بارے میں سوچو اور جب تمھیں کہا جائے کہ خدا سے ڈرو تو تمھیں فوراً غصّے کو ترک کر کے بردباری اختیار کرنی چاہیئے۔

(تحف العقول مواعظ النبیؐ)

اِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ۔

جب تم ناراض ہو جاؤ اور تمھیں طیش آئے تو خاموشی اختیار کرو۔ (مجموعۂ ورام جلد ۱ ص ۱۲۳)

اَشَدُّكُمْ مَنْ مَلَكَ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔

تم میں سب سے زیادہ طاقتور وہی ہے جو غصّے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھتا ہے۔ (تحف العقول مواعظ النبیؐ)

حسد

اَلْحَسَدُ یَاکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاکُلُ اَلنَّارُ الْحَطَبَ.

حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔

(مجازات النبویہ ص ۲۲۱)

اِنَّ لِنِعَمِ اللہِ اَعْدَاءً قِیلَ وَمَا اَعْدَاءُ نِعَمِ اللہِ یَا رَسُوْلَ اللہِ؟ قَالَ الَّذِیْنَ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَا آتَاھُمُ اللہُ مِنْ فَضْلِہٖ.

فرمایا بے شک خدا کی نعمتوں کے لئے بھی کچھ دشمن ہیں۔ پوچھا گیا یا رسول اللہؐ نعمتوں کے دشمن کون ہیں؟ فرمایا یہ وہ ہیں جو لوگوں سے ان نعمتوں کی بناء پر

حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں دی ہیں۔

(جامع الاخبار ص ۱۸۶)

اِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ قَابِیْلَ حَمَلَهُ الْحَسَدُ عَلٰی قَتْلِ اَخِیْهِ هَابِیْل.

خبردار حسد سے بچے رہو کیونکہ حسد نے ہی قابیل کو اپنے بھائی ہابیل کے قتل پر ابھارا تھا۔

(ارشاد القلوب دیلمی ص ۲۱۱)

اَلْحَاسِدُ جَاحِدٌ لِاَنَّهُ لَمْ یَرْضَ بِقَضَاءِ اللهِ.

حسد کرنے والا انکار کرنے والا ہے کیونکہ وہ خدا کے فیصلے پر راضی نہیں۔

(ارشاد القلوب دیلمی ص ۲۱۱)

اَخْوَفُ مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ اَنْ یَکْثُرَ لَهُمُ الْمَالُ فَیَتَحَاسَدُوْنَ وَیَقْتَتِلُوْنَ.

میں اپنی اُمّت کے بارے میں سب سے زیادہ خوف اس کا کرتا ہوں کہ ان کے اموال بہ کثرت ہوں اور وہ ایک دوسرے سے حسد کرنے لگیں۔

(مجموعہ ورام جلد ۱ ص ۱۲۷)

خود پسندی و تکبر

لَوْلَا اَنَّ الذَّنْبَ خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الْعُجْبِ، مَا خَلِيَ اللّٰهُ بَيْنَ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ وَبَيْنَ ذَنْبٍ اَبَداً.

اگر خود پسندی اور تکبر سے گناہ بہتر نہ ہوتا تو خداوندِ عالم بندہ مومن اور گناہ کے درمیان خلوت رہنے نہ دیتا۔

(طرائف الحکم جلد ۱ ص ۳۱۰)

اَكْثَرُ مَنْ يَدْخُلُ النَّارَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ.

اکثر لوگ جو جہنم میں داخل ہوں گے تکبر کرنے والے ہوں گے۔ (مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۶۶)

مَنِ اخْتَالَ فَقَدْ نَازَعَ اللّٰهَ فِيْ جَبَرُوْتِهِ.

جو شخص خود پسندی کرتے ہوئے اتراتا ہے تو ایسا شخص خداوندِ عالم کی جبروت کے ساتھ جھگڑا کرنے

والا ہے۔ (امالی صدوق ٦٦)

مَنْ مَاتَ وَفِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِنْ کِبْرٍ لَمْ یَجِدْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ اِلَّا اَنْ یَتُوْبَ قَبْلَ ذٰلِکَ.

جو شخص اس حالت میں مر جائے کہ اس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہو تو وہ جنّت کی خوشبو نہیں پا سکے گا۔ لیکن یہ کہ وہ اس (موت) سے پہلے توبہ کر لے۔

(بحار الانوار جلد ۷، ص۹۰)

قَالَ مُوْسٰی لِاِبْلِیْسَ، اَخْبِرْنِیْ بِالذَّنْبِ الَّذِیْ اِذَا اَذْنَبَہُ ابْنُ آدَمَ اِسْتَحْوَذْتَ عَلَیْہِ، قَالَ اِذَا اَعْجَبَتْہُ نَفْسُہُ وَاسْتَکْثَرَ عَمَلَہُ وَصَغُرَ فِیْ عَیْنِہٖ ذَنْبُہُ.

حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے ابلیس سے پوچھا مجھے اس گناہ کے بارے میں بتا جس کا ارتکاب ایک بندہ کرتا ہے تو تم اس پر خوش ہوتے ہو۔ ابلیس نے کہا جب ایک بندہ خود پسندی کرے، اپنے عمل کو زیادہ سمجھے اور اس کا گناہ اس کی نظر میں چھوٹا ہو۔

(اصولِ کافی جلد ۳ باب العجب حدیث ۸)

ظلم وستم

يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِشْتَدَّ غَضَبِي عَلٰى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِراً غَيْرِي.

خداوندِ عالم فرماتا ہے میرا غضب اس پر شدید ہوگا جو کسی ایسے پر ظلم کرے جو میرے علاوہ کوئی مددگار نہ رکھتا ہو۔ (جواہر السنیہ ص ۱۱۹)

مَنْ مَشٰى مَعَ ظَالِمٍ لِيُعِيْنَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْاِيْمَانِ.

جو شخص کسی ظالم کے ساتھ چلے تاکہ اس کی مدد کرے، اس حال میں کہ وہ اسکے ظالم ہونے کو بھی جانتا ہو، تو وہ ایمان سے خارج ہوا۔ (بحارالانوار جلد ۷۷، ص ۱۶۹)

مَنْ اَعَانَ ظَالِماً لِيُبْطِلَ حَقًّا فَقَدْ بَرِیءَ مِنْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَ ذِمَّةِ رَسُوْلِهٖ.

جو کسی ظالم کی کسی کا حق مٹانے کے لئے مدد کرے تو ایسا شخص خدا اور رسولؐ کے ذمّے سے بَری ہوا۔ (یعنی خدا و رسولؐ کا اس کے لئے کوئی ذمہ نہیں)

(مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۲۳۳)

لَیْسَ شَیْءٌ اَسْرَعَ عُقُوْبَةً مِنَ الْبَغْیِ.

ظلم و بغاوت کی سزا سے بڑھ کر اور کوئی سزا نہیں جو جلدی پہنچتی ہو (کوئی گناہ ایسا نہیں جس کی سزا ظلم کی سزا سے زیادہ جلدی پہنچتی ہو۔)

(اثنی عشریہ ص ۱۰-۱۸)

لَوْ بَغٰی جَبَلٌ عَلٰی جَبَلٍ لَدُکَّ الْبَاغِیْ.

اگر ایک پہاڑ بھی دوسرے پہاڑ پر ظلم کرے گا تو ظلم کرنے والا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔

(مجموعہ ورام جلد ۱ ص ۵۳)

کنجوسی و لالچ

خَصلَتَانِ لَا تَجتَمِعَانِ فِی مُسلِمٍ اَلبُخلُ وَسُوءُ الخُلقِ.

ایک مسلمان میں ۲ دو خصلتیں جمع نہیں ہو نہیں ہوسکتیں، کنجوسی اور بد خلقی۔

(خصال صدوق بات الاثنین حدیث ۱۰۱)

اَلحِرصُ عَلَی الدُّنیَا مِن عَلَامَاتِ النِّفَاقِ.

دُنیا کی لالچ نفاق کی علامتوں میں سے ہے۔

(اثنی عشریہ ص ۱۳)

لَو کَانَ لِابنِ آدَمَ وَادِیَانِ مِن ذَھَبٍ لَابتَغَی اِلَیھِمَا ثَالِثًا وَلَا یَملَاءُ جَوفَ ابنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَیَتُوبُ اللّٰہُ عَلَی مَن

تاب۔

اگر فرزندِ آدم کے پاس سونے کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا۔ آدمی کا پیٹ مٹی کے علاوہ کسی اور چیز سے نہیں بھرتا اور توبہ کرنے والے کی توبہ کو خداوندِ عالم قبول کرتا ہے۔

(روضۃ الواعظین ص ۴۲۹)

اَلشُّحُّ شَجَرَۃٌ فِی النَّارِ فَمَنْ کَانَ شَحِیْحًا اَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ اَغْصَانِھَا حَتّٰی یُدْخِلَہُ النَّارَ۔

کنجوسی جہنم کا ایک درخت ہے۔ پس جو کنجوس ہے وہ اس کی ٹہنی پکڑ لیتا ہے جو اسے جہنم میں پہنچاتی ہے۔ (مجموعۂ ورام جلد ا ص ۱۷۱)

یَھْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَیَبْقٰی مِنْہُ اثْنَانِ اَلْحِرْصُ وَالْاَمَلُ۔

فرزندِ آدم بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس میں دو چیزیں (جوان) باقی رہتی ہیں۔

۱۔ لالچ ۲۔ آرزو۔

(روضۃ الواعظین ص ۴۲۹)

ریاکاری

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَقْبَلُ عَمَلاً فِیْہِ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِنْ رِیَاءٍ.

خداوندِ عالم ایسے کسی عمل کو قبول نہیں کرے گا جس میں ذرہ برابر بھی ریا شامل ہو۔

(مجموعہ ورام جلد ا ص ۱۸۷)

اِنَّ الْمُرائِیْ یُنَادیٰ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَا فَاجِرُ یَا غَادِرُ یَا مُرَائِیْ ضَلَّ عَمَلُکَ وَ حَبِطَ اَجْرُکَ، اِذْھَبْ فَخُذْ اَجْرَکَ مِمَّنْ کُنْتَ تَعْمَلُ بِہٖ.

قیامت کے دن ریاکار کو پکارا جائے گا اے فاسق! اے حیلہ گر! اے ریاکار! تیرا عمل تباہ ہوا، تیرا اجر ضائع ہو گیا۔ لہٰذا جاؤ جا کر ان لوگوں سے اجر طلب کرو

جن کے لئے تم اعمال بجالائے تھے۔

(مجموعہ ورام جلد ۱ ص ۱۸۷)

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ، قِيلَ وَمَا الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ الرِّيَاءُ.

بے شک مجھے تمھارے بارے میں سب سے زیادہ خوف شرکِ اصغر کا ہے۔ پوچھا گیا یا رسولؐ اللہ شرکِ اصغر کیا ہے؟ فرمایا ریا اور دکھاوا۔

(سفینۃ البحار جلد ۱ ص ۴۹۹)

مَنْ لَبِسَ فِي الدُّنْيَا ثَوْبَ شُهْرَةٍ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ.

جو دنیا میں شہرت کا لباس پہنے گا خداوندِ عالم اسے ذلت کا لباس پہنائے گا۔

(مجازات النبویہ ص ۱۶۳)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الرِّيَاءَ فَاِنَّهُ شِرْكٌ بِاللّٰهِ.

اللہ سے تقویٰ اختیار کرو (اس سے ڈرو) اور ریا سے بچو کیونکہ یہ شرکِ باللہ (کی ایک قسم) ہے۔ (امالی صدوق مجلس ۸۵)

منافق

مَنْ خَالَفَتْ سَرِيرَتُهُ عَلَانِيَتَهُ
فَهُوَ مُنَافِقٌ.

جس کا باطن اس کے ظاہر کے برخلاف ہو وہ
منافق ہے۔

(سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۶۰۶)

مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ وَلِسَانَيْنِ فِي
الدُّنْيَا فَهُوَ ذُو لِسَانَيْنِ فِي النَّارِ.

جس کی دُنیا میں دو زبانیں ہوں گی اور وہ شخص
دو رو ہو گا تو اس کی جہنّم میں بھی (آگ کی) دو زبانیں
ہوں گی۔ (بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۸۹)

إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ
عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ.

قیامت کے دن خداوندِ عالم کے نزدیک بدترین لوگ وہ ہوں گے جو منافق (دورو) ہوں گے۔

(خصال صدوق باب الاثنین حدیث ۵)

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ اَنَّهُ مُسْلِمٌ: مَنْ اِذَا ائْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ.

تین باتیں جس کسی میں بھی ہوں گی وہ منافق ہے، چاہے وہ نماز پڑھے اور روزے رکھے اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھے: جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب کسی کے ساتھ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔

سفینۃ البحار جلد۲ ص ۶۰۵)

لِلْمُنَافِقِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ: يُخَالِفُ لِسَانُهُ قَلْبَهُ وَقَوْلُهُ فِعْلَهُ وَعَلَانِيَتُهُ سِرَّهُ.

منافق کی تین علامات ہیں، اس کی زبان اسکے دل کے برخلاف ہو، اسکی باتیں اسکے عمل کے برخلاف ہوں، اور اسکا باطن اسکے ظاہر کے برخلاف ہو۔ (اثنی عشریہ ص ۹۰)

جھوٹ

اِیَّاکُمْ وَالْکِذْبَ فَاِنَّ الْکِذْبَ یَھْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ وَالْفُجُوْرُ یَھْدِیْ اِلَی النَّارِ

خبردار جھوٹ مت بولو کیونکہ جھوٹ فسق و فجور کی طرف بلاتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی طرف بلاتا ہے۔

(جامع الاخبار ص ۱۷۳)

مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّءْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ.

جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ (بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۵۵)

اَلْکِذْبُ بَابٌ مِنْ اَبْوَابِ النِّفَاقِ.

جھوٹ نفاق کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ (مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۳۳)

سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ الْمُؤْمِنُ جَبَانًا؟ قَالَ نَعَمْ، قِیْلَ وَیَکُوْنُ بَخِیْلًا؟ قَالَ نَعَمْ، قِیْلَ وَ یَکُوْنُ کَذَّابًا؟ قَالَ لَا.

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے پوچھا گیا کہ مومن بزدل ہو سکتا ہے؟ کہا ہاں، پوچھا گیا بخیل ہو سکتا ہے؟ کہا ہاں، پوچھا گیا کیا جھوٹ بول سکتا؟ فرمایا نہیں۔

(روضۃ الواعظین ص ۲۶۸)

کَبُرَتْ خِیَانَۃً اَنْ تُحَدِّثَ اَخَاکَ حَدِیْثًا ھُوَ لَکَ بِہٖ مُصَدِّقٌ وَاَنْتَ لَہٗ کَاذِبٌ.

یہ بہت بڑی خیانت ہے کہ تم اپنے کسی بھائی سے کوئی ایسی بات کہو جسے وہ سچ سمجھے جبکہ تم اس کے ساتھ جھوٹ بول رہے ہو۔

(مجموعۂ ورام جلد ۱ ص ۱۱۴)

شراب

شَارِبُ الْخَمْرِ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاتَهُ اَرْبَعِينَ يَوْمًا فَاِنْ مَاتَ فِي الْاَرْبَعِينَ مَاتَ كَافِرًا.

خداوندِ عالم شرابی کی عبادت چالیس دن تک قبول نہیں کرتا اور اگر وہ اس دوران مرجائے تو کافر مرتا ہے۔ (بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۴۷)

اَلْخَمْرُ اُمُّ الْخَبَائِثِ، مَنْ شَرِبَهَا لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ صَلٰوةً اَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَاِنْ مَاتَ وَهِيَ فِي بَطْنِهِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً.

شراب تمام خباثتوں کی جڑ ہے۔ جو اسے پیئے گا خداوندِ عالم چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں

کرے گا۔ اور اگر مر جائے اور شراب معدے میں موجود ہو تو اس کی موت زمانۂ جاہلیت کی موت کی مانند ہوگی۔

(مجازات النبویہ ص ۲۴۲)

جُمِعَ الشَّرُّ كُلُّهُ فِي بَيْتٍ وَجُعِلَ مِفْتَاحُهُ شُرْبَ الْخَمْرِ.

تمام بُرائیوں کو ایک گھر میں جمع کیا گیا اور اس کی کُنجی شراب قرار دی گئی۔

(جامع الاخبار ص ۱۷۵)

مَلْعُونٌ مَنْ جَلَسَ عَلَى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ.

ملعون ہے وہ شخص جو کسی ایسے دستر خوان پر بیٹھے جہاں شراب پی جاتی ہے۔

(سفینۃ البحار جلد ۱ ص ۴۲۸)

لَيْسَ مِنِّي مَنْ شَرِبَ مُسْكِراً لَا يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ لَا وَاللهِ.

وہ مجھ سے نہیں جو کسی نشہ آور چیز کو پیئے۔ خدا کی قسم وہ میرے پاس حوضِ کوثر پر نہیں آسکتا۔ (مگر یہ کہ توبہ کرے)۔

(سفینۃ البحار جلد ۱ ص ۶۳۷)

زنا

اِذَا زَنَی الرَّجُلُ فَارَقَہٗ رُوْحُ الْاِیْمَانِ.

جب ایک شخص زنا کرتا ہے تو ایمان کی روح اس سے نکل جاتی ہے۔ (اصولِ کافی جلد ۳ باب الکبائر حدیث ۱۱)

لَا یَزْنِی الزَّانِیْ وَ ھُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَسْرِقُ السَّارِقُ وَ ھُوَ مُؤْمِنٌ.

زانی مومن ہونے کی حالت میں زنا نہیں کرتا اور چور مومن ہونے کی حالت میں چوری نہیں کرتا۔

(اصولِ کافی جلد ۳ باب الکبائر حدیث ۱۱-۱۲)

اِیَّاکُمْ وَالزِّنَاءَ فَاِنَّ فِیْہِ سِتَّ خِصَالٍ: ثَلَاثٌ فِی الدُّنْیَا وَثَلَاثٌ فِی الْآخِرَۃِ، فَاَمَّا الَّتِیْ فِی الدُّنْیَا فَاِنَّہٗ یُذْھِبُ الْبَھَاءَ وَ یُوْرِثُ الْفَقْرَ وَ یَنْقُصُ الْعُمْرَ، وَاَمَّا الَّتِیْ فِی الْآخِرَۃِ

فَاِنَّهُ یُوْجِبُ سَخَطَ الرَّبِّ وَسُوْءَ الْحِسَابِ وَالْخُلُوْدَ فِی النَّارِ.

خبردار زنا سے بچو کیونکہ اس میں چھ صفات ہیں تین کا تعلق دُنیا اور تین کا تعلق آخرت سے ہے۔ جو دنیا سے متعلق ہیں وہ یہ ہیں کہ اس کی بناء پر چہرے کا نور ختم ہوتا ہے، فقر و احتیاج میں مبتلا ہوتا ہے اور عمر میں کمی ہوتی ہے اور وہ تین جن کا تعلق آخرت سے ہے یہ ہیں کہ خداوندِ عالم کی ناراضگی کا موجب ہے۔ بُرے حساب کا سامنا ہوگا اور جہنّم میں ہمیشہ رہنے کا باعث ہوگا۔ (خصال صدوق باب الستہ حدیث ۲)

اِذَا کَثُرَ الزِّنَاءُ بَعْدِیْ کَثُرَ مَوْتُ الْفُجَاۃِ.

میرے بعد جب زنا زیادہ ہوگا تو ناگہانی اموات زیادہ ہوں گی۔ (تحف العقول مواعظ النبیؐ)

مَا عَجَّتِ الْاَرْضُ اِلٰی رَبِّهَا کَعَجَّتِهَا مِنْ اَغْتِسَالٍ مِنْ زِنَاءٍ.

زمین ایسا نالہ و فریاد کبھی نہیں کرتی جیسا نالہ و فریاد اس وقت کرتی ہے جب اس پر کسی زناکار کے غسل کرنے کا پانی گرتا ہے۔ (جامع الاخبار ص ۱۷۰)

سود

اَلرِّبَا سَبْعُوْنَ جُزْءً فَاَيْسَرُهَا مِثْلُ اَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهُ فِيْ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ.

سود کے ستّر جز ہیں سب سے ہلکا اور کمتر ربا ایسا ہے جیسے کہ ایک شخص خانۂ کعبہ میں اپنی ماں کے ساتھ زنا کرے۔ (بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۵۸)

دِرْهَمُ رِبًا اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ سَبْعِيْنَ زَنْيَةً كُلُّهَا بِذَاتِ مَحْرَمٍ.

سود سے کمایا ہوا ایک درہم خداوندِ عالم کے نزدیک محرمات کے ساتھ ستّر زنا کرنے سے زیادہ بڑا گناہ ہے۔ (بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۵۸)

مَنْ اَكَلَ الرِّبَا اَمْلَاَ اللّٰهُ بَطْنَهُ

نَارِ جَهَنَّمَ بِقَدْرِ مَا اَكَلَ، فَاِنْ كَسَبَ مِنْهُ مَالًا لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ شَيْئًا مِنْ عَمَلِهٖ وَلَمْ يَزَلْ فِيْ لَعْنَةِ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ مَادَامَ مَعَهٗ.

جو شخص سود کھائے گا خداوندِ عالم اس کے پیٹ کو آہنی آگ سے بھر دے گا جس قدر اس نے سود کھایا۔ اگر سود سے کوئی مال کمائے تو خداوندِ عالم اس کا کوئی عمل قبول نہیں کرے گا۔ اور جب تک وہ مال اس کے پاس ہوگا اللہ اور اس کے فرشتوں کیطرف سے اس پر لعنت مسلسل ہوگی۔

(جامع الاخبار ص ۱۶۹)

شَرُّ الْمَكَاسِبِ كَسْبُ الرِّبَا.

بدترین کمائی سود کی کمائی ہے۔

(جامع الاخبار ص ۱۶۹)

اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَشَاهِدَيْهِ.

خداوندِ عالم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کے لکھنے والے اور اسکے گواہوں پر لعنت کی ہے۔ سفینۃ البحار ص ۵۰۷ جلد ۱

رزقِ حلال

مَنْ بَاتَ کَالّاً مِنْ طَلَبِ الْحَلَالِ
بَاتَ مَغْفُوْراً لَہٗ۔

جو شخص رزقِ حلال کی طلب سے تھکا ماندہ رات گزارے تو وہ شخص صبح ہونے سے پہلے بخشا جا چکا ہوگا۔

(امالی صدوق مجلس ۴۸ حدیث ۹)

اَلْعِبَادَۃُ سَبْعُوْنَ جُزْءً اَفْضَلُھَا جُزْءُ
طَلَبِ الْحَلَالِ۔

عبادت کے ستّر جز ہیں۔ ان میں سب سے افضل جز رزقِ حلال کی طلب ہے۔

(سفینۃ البحار جلد ۱ ص ۱۲۰)

حَلَالِیْ حَلَالٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

وَحَرَامِیْ حَرَامٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

میرحلال کیا ہوا قیامت تک کے لئے حلال ہے اور میرا حرام کیا ہوا قیامت تک حرام ہے۔

(سفینۃ البحار جلد ا ص ۲۹۹)

مَنْ اَکَلَ الْحَلَالَ اَرْبَعِیْنَ یَوْماً نَوَّرَاللّٰہُ قَلْبَہٗ.

جو شخص چالیس دن تک حلال غذا کھائے گا خداوندِ عالم اس کے دل کو مُنوّر کرے گا۔

(سفینۃ البحار جلد ا ص ۲۹۹)

مَنْ اَکَلَ مِنْ کَدِّ یَدِہٖ حَلَالاً فُتِحَ لَہٗ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ یَدْخُلُ مِنْ اَیِّھَا شَاءَ.

جو شخص اپنے ہاتھ سے محنّت کر کے حلال کمائے گا تو اس کے لئے جنّت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے کہ وہ جس دروازہ سے چاہے داخل ہو جائے۔

(جامع الاخبار ص ۱۶۲)

دنیا کی محبّت

اَخَافُ عَلَیْکُمْ اِذَا صُبَّتِ الدُّنْیَا عَلَیْکُمْ صَبًّا.

مَیں تمھارے بارے میں اس بات سے خوفزدہ ہوں کہ دُنیا تمھارے پاس نہر کی طرح بہہ کر نہ آئے۔

(مجازات النبویہ ص ۸۸)

اَلدِّیْنَارُ وَالدِّرْهَمُ اَهْلَكَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَهُمَا مُهْلِكَاكُمْ.

درہم و دینار نے تم سے پہلے والوں کو ہلاکت میں ڈال دیا اور یہی دونوں تمھیں بھی ہلاکت میں ڈالیں گے۔

(خصال صدوق باب الاثنین حدیث ۲۲)

قَصِّرُوا مِنَ الْاَمَلِ وَثَبِّتُوْا آجَالَكُمْ بَيْنَ اَبْصَارِكُمْ وَاسْتَحْيُوْا مِنَ اللّٰهِ

حَقِّ الْحَيَاءِ.
اپنی اُمیدوں کو کم کرو، اپنی موت کو اپنا مقصد قرار دو، اور خداوندِ عالم سے اس طرح حیاء کرو کہ حیاء کا حق ادا ہو جائے۔

(مجموعہ ورام جلد ۲ ص ۵۲)

يَأْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الرَّجُلُ مَا تَلَفَ مِنْ دِيْنِهِ إِذَا سَلِمَتْ لَهُ دُنْيَاهُ.
میری اُمّت پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ کسی شخص کو اس کی پرواہ نہ ہوگی کہ اس کا دین تلف ہو جائے بشرطیکہ اس کی دنیا سالم ہو۔ (تحف العقول مواعظ النبیؐ)

مَنْ تَعَلَّقَ قَلْبُهُ بِالدُّنْيَا تَعَلَّقَ بِثَلَاثِ خِصَالٍ: هَمٌّ لَا يَفْنَى وَ أَمَلٍ لَا يُدْرَكُ وَ رَجَاءٍ لَا يُنَالُ.
جو شخص دُنیا سے لگاؤ پیدا کرے گا دراصل وہ اپنے دِل کو تین چیزوں سے متعلق کرتا ہے: ختم نہ ہونے والا غم، پوری نہ ہونے والی آرزوئیں اور ایسی اُمیدیں جن تک وہ پہنچ نہ پائے۔ (اثنی عشریہ ص ۸۰)

فرصت کے اوقات

اِنَّ لِلّٰہِ فِیْ اَیَّامِ دَھْرِکُمْ نَفَحَاتٍ اَلَا فَتَرَصَّدُوْا لَھَا.

تمھارے ایّام میں خدا کے لئے اس کی نسیمِ رحمت کے جھونکے ہیں پس تم ان کی تلاش میں رہو۔

(بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۱۶۵)

اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: شَبَابَکَ قَبْلَ ھَرَمِکَ، وَصِحَّتَکَ قَبْلَ سُقْمِکَ وَغِنَاکَ قَبْلَ فَقْرِکَ، وَفَرَاغَکَ قَبْلَ شُغْلِکَ، وَحَیٰوتَکَ قَبْلَ مَوْتِکَ.

پانچ چیزوں کو پانچ سے پہلے غنیمت جانو: جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، صحت کو بیماری سے پہلے، تونگری کو فقر سے پہلے، فرصت کو مشغولیت سے پہلے، زندگی

کو موت سے پہلے۔

(مجموعۂ ورام جلد ۱ ص ۲۷۹)

نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ، اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ اَیْ اَنَّهُ لَا يَغْتَنِمُهُمَا ثُمَّ يَعْرِفُ قَدْرَهُمَا عِنْدَ زَوَالِهِمَا.

دو نعمتیں ایسی ہیں کہ بہت سے لوگ اس میں دھوکہ کھاتے ہیں: صحت اور فرصت۔ یعنی ان سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور ان کے ختم ہونے کے بعد ان کی قدر جانتے ہیں۔

(مجموعۂ ورام جلد ۱ ص ۲۷۹)

بَادِرُوا بِعَمَلِ الْخَيْرِ قَبْلَ اَنْ تُشْغَلُوا عَنْهُ.

نیک اعمال میں جلدی کرو قبل اس کے کہ دوسری چیزیں تمھیں اپنی طرف مشغول کرلیں۔

(بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۱۷۹)

جوانی و بڑھاپا

قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ، شَیْبَۃُ الْمُؤْمِنِ نُوْرٌ مِنْ نُوْرِیْ وَلَا اَحْرِقُ نُوْرِیْ بِنَارِیْ.

خداوندِ عالم نے فرمایا کہ مومن کا بڑھاپا میرے نور میں سے ایک نور ہے اور میں اپنے نور کو آگ میں نہیں جلاؤں گا۔

(روضتہ الواعظین ص ۴۷۶)

اَلشَّیْخُ فِیْ اَھْلِہٖ کَالنَّبِیِّ فِیْ اُمَّتِہٖ.

بوڑھا اپنے اہلِ و عیال میں ایسی حیثیت رکھتا ہے جیسے ایک نبی اپنی اُمّت میں۔

(روضتہ الواعظین ص ۴۷۶)

مَا اَکْرَمَ شَابٌّ شَیْخاً اِلَّا قَضَی

اللّٰهُ لَہٗ عِنْدَ شَیْبَتِہٖ مَنْ یُکْرِمُہٗ.

کوئی نوجوان کسی بوڑھے کی تکریم نہیں کرتا۔ مگر یہ کہ خداوندِ عالم کسی کو اس کے بڑھاپے کے وقت لے آتا ہے کہ اس کی تکریم کرے۔

(جامع الاخبار ص ۱۰۸)

مَنْ وَقَّرَ ذَا شَیْبَۃٍ لِشَیْبَتِہٖ آمَنَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْ فَزَعِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

جو کسی بوڑھے کی اس کے بڑھاپے کی وجہ سے توقیر کرتا ہے تو خداوندِ عالم قیامت کی بے چینی سے امان دیتا ہے۔

(سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۸۲۸)

مِنْ اِجْلَالِ اللّٰہِ اِجْلَالُ ذِی الشَّیْبَۃِ الْمُسْلِمِ.

مسلمان بوڑھے کی عزّت کرنا، خداوندِ تعالٰی کی عزّت کرنا ہے۔

(اصولِ کافی جلد ۳ باب اجلال الکبیر حدیث ۱)

والدین اور اولاد کے حقوق

سَیِّدُ الْاَبْرَارِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ رَجُلٌ بَرَّ وَالِدَیْہِ بَعْدَ مَوْتِہِمَا.

قیامت کے دن لوگوں کا سردار وہ شخص ہوگا جو ماں باپ کی موت کے بعد ان کے ساتھ نیکی کرے۔

(سفینۃ البحار جلد۲ ص ۶۸۷)

اِیَّاکُمْ وَدَعْوَۃَ الْوَالِدِ فَاِنَّہَا تَرْفَعُ فَوْقَ السَّحَابِ یَقُوْلُ اللہُ عَزَّ وَجَلَّ اِرْفَعُوْہَا اِلَیَّ حَتّٰی اَسْتَجِیْبَ لَہٗ، وَاِیَّاکُمْ وَدَعْوَۃَ الْوَالِدَۃِ فَاِنَّہَا اَحَدُّ مِنَ السَّیْفِ.

خبردار والدین کی بددعا سے بچو کیونکہ باپ کی بددعا بادلوں سے بھی اوپر بلند ہوجاتی ہے۔ خداوند عالم فرماتا ہے اسے بلند کردیہاں تک کہ میرے پاس پہنچے

اور میں اسے شرفِ قبولیت بخشوں ۔ اس طرح خبردار تم والدہ کی بددُعا سے بچو کیونکہ ماں کی بددُعا تلوار سے زیادہ تیز ہے ۔ (مجموعہ ورام جلد ا ص ۱۲)

اِعْدِلُوا بَیْنَ اَوْلَادِکُمْ کَمَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَعْدِلُوا بَیْنَکُمْ فِی الْبِرِّ وَاللُّطْفِ.

اپنی اولاد میں عدالت سے کام لو، جیسا کہ تم پسند کرتے ہو کہ وہ تمھاری اطاعت اور احسان کرنے میں عدالت سے کام لیں ۔ (سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۶۸۴)

سَمُّوْا اَوْلَادَکُمْ اَسْمَاءَ الْاَنْبِیَاءِ وَاَحْسَنُ الْاَسْمَاءِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ.

اپنی اولاد کے نام انبیاءؑ کے ناموں پر رکھو اور بہترین نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں ۔

(سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۶۸۴)

مَنْ اَحْزَنَ وَالِدَیْهِ فَقَدْ عَقَّهُمَا.

جو ماں باپ کو غمگین کرتا ہے اس نے ان کی نافرمانی کی ہے ۔

(بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۵۸)

ہمسائیوں کے حقوق

مَنْ آذٰی جَارَهُ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رِيحَ الْجَنَّةِ وَمَأْوٰيهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ.

جو اپنے ہمسایہ کو اذیت دے گا خدا نے اس پر جنت حرام کی ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اور جہنم کیا ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔

امالی صدوق مجلس ۶۶ حدیث ۱

مَازَالَ جِبْرَئِيلُ يُوْصِيْنِي بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ.

جبرائیل نے مجھے ہمسایہ کے حقوق کے بارے میں اتنی تاکید کی کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ اسے وارث بھی بنایا جائے گا۔

امالی صدوق مجلس ۶۶ حدیث ۱

مَا كَانَ وَلَا يَكُونُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مُؤمِنٌ اِلَّا وَلَهُ جَارٌ يُؤذِيهِ.

قیامت کے دن تک کوئی مومن نہیں ہوگا اور نہ تو پہلا تھا مگر یہ کہ اس کے ہمسائے نے اسے اذیت پہنچائی۔

سفینتہ البنار جلد ا ص ۱۹۰

اَلْجِيرَانُ ثَلَاثَةٌ: فَمِنْهُمْ مَنْ لَهُ ثَلَاثَةُ حُقُوقٍ، حَقُّ الْاِسْلَامِ، وَحَقُّ الْجِوَارِ، وَحَقُّ الْقَرَابَةِ وَمِنْهُمْ مِنْ لَهُ حَقَّانِ، حَقُّ الْاِسْلَامِ وَحَقُّ الْجِوَارِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَهُ حَقٌّ وَاحِدٌ، اَلْكَافِرُ لَهُ حَقُّ الْجِوَارِ.

ہمسائے تین قسم کے ہیں۔ ان میں سے ایک تو وہ ہیں جن کے پاس تین حقوق ہیں۔ اسلام کا حق، ہمسائیگی کا حق، اور قرابتداری کا حق۔ اور بعض ایسے ہیں جن کے پاس صرف دو حق ہیں۔ اسلام کا حق اور ہمسائیگی کا حق، اور بعض ایسے ہیں۔ جن کے پاس صرف ہمسائیگی کا حق ہے یعنی کافر، جسے صرف ہمسائیگی کا حق حاصل ہے۔

روضتہ الواعظین ص ۳۸۹

سلام کرنیکے آداب

اَلسَّلَامُ اِسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ فَاَفْشُوْهُ بَيْنَكُمْ، فَاِنَّ الرَّجُلَ الْمُسْلِمَ مَرَّ بِالْقَوْمِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَاِنْ لَمْ يَرُدُّوا عَلَيْهِ رَدَّ عَلَيْهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَاَطْيَبُ.

سلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے لہذا اسے اپنے درمیان رواج دو۔ اگر ایک مسلمان چند لوگوں کے پاس سے گزرے تو انھیں سلام کرے، مگر وہ اسے جواب نہ دیں تو وہ جوان سے پاکیزہ اور برتر ہے۔ اسے جواب دیتا ہے (یعنی اللہ تعالیٰ)

روضۃ الواعظین ص ۴۵۹

اِنَّ اَبْخَلَ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ۔

لوگوں میں سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔ (روضۃ الواعظین ص ۴۵۹)

اِذَا قَامَ اَحَدُکُمْ مِنْ مَجْلِسِهٖ فَلْيُوَدِّعْهُمْ بِالسَّلَامِ۔

جب تم میں سے کوئی اٹھ کر چلا جائے تو سلام کر کے رخصت ہو۔ (جامع الاخبار ص ۱۰۴)

اِذَا الْقَيْتُمْ فَتَلَاقُوْا بِالسَّلَامِ وَالتَّصَافُحِ وَاِذَا تَفَرَّقْتُمْ فَتَفَرَّقُوْا بِالْاِسْتِغْفَارِ۔

جب تم ایک دوسرے سے ملاقات کرو تو سلام اور مصافحہ کے ساتھ ملاقات کرو، اور جب الگ ہو تو استغفار کرتے ہوئے۔ (طرائف الحکم جلد ا ص ۲۱۷)

اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ مَنْ بَدَاَ بِالسَّلَامِ۔

لوگوں میں سے خدا اور اس کے رسولؐ کے نزدیک ترین وہ شخص ہے جو سلام کر کے باتیں شروع کرے۔

(اصولِ کافی جلد ۴ باب التسلیم ۳)

بیمار کی عیادت

اَلْحُمّٰی رَائِدُ الْمَوْتِ وَسِجْنُ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ وَحَرُّھَا مِنْ جَھَنَّمَ وَھِیَ حَظُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مِنَ النَّارِ.

بخار موت کا فاصلہ اور روئے زمین پر اللہ کا قید خانہ ہے اس کی گرمی جہنم میں سے ہے اور یہ ہر مومن کے لیے جہنم کی آگ کا حصہ ہے۔ (ارشاد القلوب ص ۶۲)

اَنِیْنُ الْمُؤْمِنِ الْمَرِیْضِ تَسْبِیْحٌ وَصِیَاحُہٗ تَھْلِیْلٌ وَنَوْمُہٗ عَلَی الْفِرَاشِ عِبَادَۃٌ وَتَقَلُّبُہٗ مِنْ جَنْبٍ اِلٰی جَنْبٍ جِھَادٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ، فَاِنْ عُوْفِیَ یَمْشِیْ فِی النَّاسِ وَمَا عَلَیْہِ مِنْ ذَنْبٍ.

کسی مومن مریض کا کراہنا تسبیح، اس کا چیخنا تہلیل،

بستر پر سونا عبادت اور اس کا پہلو بدلنا اللہ کی راہ میں جہاد ہے، اگر صحت یاب ہوگا تو لوگوں کے پاس اس طرح جائے گا کہ اس کے ذمے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

(بحار الانوار جلد ۷۷، ص ۵۴)

مَنْ عَادَ مَرِيضاً لَمْ يَزَلْ يَخُوضُ الرَّحْمَةَ حَتّٰى يَجْلِسَ فَاِذَا اغْتَمَسَ فِيهَا.

جو شخص کسی بیمار کی عیادت کے لئے جائے تو مریض کے پاس بیٹھنے تک رحمت میں ڈوبتا جاتا ہے اور جب اس کے پاس بیٹھتا ہے تو رحمت خداوندی اسے ڈھانک لیتی ہے۔

(مجازات النبویہ ص ۳۸۰)

مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضاً اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ مِنْ سَاعَةِ الَّتِي يَعُودُهُ اِنْ كَانَتْ نَهَاراً حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَوْ لَيْلاً حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ.

کوئی شخص جب کسی مریض کی عیادت کرنے جاتا ہے تو عیادت کے لئے جانے کے وقت سے لیکر اگر دن ہو تو رات کے چھا جانے تک اور اگر رات ہو تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں۔ (صحیفۃ البحار جلد ۲ ص ۲۸۶)

مومن کی خوشی

مَنْ سَرَّ مُؤْمِناً فَقَدْ سَرَّنِیْ وَمَنْ سَرَّنِیْ فَقَدْ سَرَّ اللّٰہَ.

جس کسی نے کسی مومن کو خوش کیا تو گویا اس نے مجھے خوش کیا اور جس نے مجھے خوش کیا تو اس نے اللہ کو خوش کیا (اصولِ کافی جلد ۳)

اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ.

خداوند عالم کے ہاں مومنین کو خوش کرنا پسندیدہ ترین اعمال میں سے ہے۔ (اصولِ کافی جلد ۳)

مَنْ فَرَّجَ عَنْ اَخِیْہِ کُرْبَۃً مِنْ کُرَبِ الدُّنْیَا فَرَّجَ اللّٰہُ عَنْہُ کُرْبَۃً مِنْ کُرَبِ الْآخِرَۃِ.

جو اپنے کسی بھائی سے دنیا کی کوئی تکلیف دور کرے گا تو خداوند عالم اس کی آخرت کی تکلیف کو دور کرے گا۔ (اثنی عشریہ ص ۱۱)

اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ فِیْ قَلْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ.

نماز کے بعد تمام اعمال سے افضل مومنین کے دل کو خوش کرنا ہے۔

صفینۃ البحار جلد ا ص ۲۵۲،۱۲

اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ اِلَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَدْخَلَ عَلٰی قَلْبِ اَخِیْہِ الْمُؤْمِنِ مَسَرَّۃً.

خدا اور بندے کے انتہائی تقرب کا مرحلہ وہ ہے جب ایک بندہ کسی مومن کے دل کو خوش کرتا ہے۔

سفینۃ البحار جلد ا ص ۶۱۴ اور ۳۵۲

یتیموں کی دلجوئی

خَیرُ بُیُوتِکُمْ بَیتٌ فِیہِ یَتِیمٌ مُکَرَّمٌ.

تمہارے گھروں میں سے بہترین گھر وہ ہے جس میں ایک یتیم باعزت طور پر پرورش پارہا ہو۔

عشریہ ص ۱۸

مَنْ مَسَحَ یَدَہُ عَلٰی رَاْسِ یَتِیمٍ تَرَحُّمًا لَہُ اَعْطَاہُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

جو کسی یتیم کے سر پر رحمدلی کے ساتھ پھیرے کا تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کے سر کے ہر بال کے بدلے ایک نور عطا کرے گا۔

بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۵۸

كُنْ لِلْيَتِيْمِ كَالْأَبِ الرَّحِيْمِ وَاعْلَمْ اَنَّكَ تَزْرَعُ كَذٰلِكَ تَحْصُدُ.

یتیم کے لیے رحمدل باپ کی طرح بنو اور یہ یقین رکھو کہ جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے۔

بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۵۸

مَنْ كَفَلَ يَتِيْمًا وَكَفَلَ نَفَقَتَهُ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطٰى.

جو شخص کسی یتیم کی پرورش کرے اور اس کے اخراجات برداشت کرے تو میں اور وہ جنت میں یوں ہوں گے (اس کے ساتھ ہی آپ نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو باہم ملا کر دکھایا)

سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۷۳۱

اِنَّ اَكْلَ مَالِ الْيَتِيْمِ مِنَ الْكَبَائِرِ الَّتِيْ اَوْعَدَ اللّٰهُ عَلَيْهَا النَّارَ.

یتیم کا مال کھانا ان کبیرہ گناہوں میں سے ہے جن کے لیے خداوند عالم نے جہنم کا وعدہ کیا ہے۔

سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۷۳۱

مشورہ لینا

لَنْ یَهْلِكَ امْرُءٌ بَعْدَ مَشْوَرَةٍ.

مشورے کے بعد کوئی شخص ہلاکت میں نہیں پڑ سکتا۔

اثنی عشریہ ص ۱۶

مَا مِنْ قَوْمٍ كَانَتْ لَهُمْ مَشْوَرَةٌ فَحَضَرَ مَعَهُمْ مَنْ اِسْمُهُ مُحَمَّدٌ اَوْ حَامِدٌ اَوْ مَحْمُودٌ اَوْ اَحْمَدُ فَادْخَلُوْهُ فِي مَشْوَرَتِهِمْ اِلَّا خَيْرٌ لَهُمْ.

کوئی گروہ جنہیں کسی کام میں مشورہ درکار ہو اور ان کے ہاں حامد، محمود، محمد یا احمد نامی شخص ہو اور وہ لوگ اسے بھی اپنے مشورے میں شامل کریں تو سوائے بھلائی کے کچھ نہیں پائیں گے۔

عیون اخبار الرضا باب

قِيلَ لِلرَّسُولِ اللّٰهِ مَا الْحَزْمُ؟ قَالَ مُشَاوَرَةُ ذَوِي الرَّأْيِ وَاتِّبَاعُهُمْ.

حضور اکرمؐ سے پوچھا گیا یا رسول اللہ احتیاط کیا ہے؟ فرمایا صاحبان رائے سے مشورہ کرنا اس پر عمل کرنا۔

سفینۃ البحار جلد ۱ ص ۷۱۸

لَا تُشَاوِرَنَّ جَبَانًا فَإِنَّهُ يُضَيِّقُ عَلَيْكَ الْمَخْرَجَ وَلَا تُشَاوِرَنَّ الْبَخِيلَ فَإِنَّهُ يَقْصُرُ بِكَ عَنْ غَايَتِكَ وَلَا تُشَاوِرَنَّ حَرِيصًا فَإِنَّهُ يُزَيِّنُ لَكَ شَرَهًا.

بزدل سے مشورہ مت کرو کیونکہ وہ نکلنے کے راستے کو تنگ بتائے گا۔ بخیل سے مشورہ مت لو کیونکہ وہ تجھے مقصد تک پہنچنے سے روکے گا۔ اور نہ ہی حریص سے مشورہ کرو کیونکہ وہ تمہارے لئے لالچ و حرص کو خوبصورت بنا کر پیش کرے گا۔

حصال صدوق باب الثلاثہ حدیث ۵۳

صحت

لَا تُمِيتُوا الْقَلْبَ بِكَثْرَةِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَإِنَّ الْقُلُوبَ كَالزَّرْعِ إِذَا كَثُرَ الْمَاءُ أَفْسَدَ الزَّرْعَ.

زیادہ کھا پی کر دل کو مردہ مت کرو کیونکہ دل کی کھیتی مانند ہیں جسے اگر زیادہ پانی دیا جائے تو فصل تباہ ہو جاتی ہے۔

جامع الاخبار ص ۲۱۲

اِفْتَتِحْ بِالْمِلْحِ وَاخْتِمْ بِالْمِلْحِ فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ دَاءً.

کھانے کی ابتدا نمک سے کرو اور ختم بھی نمک پر کرو کیونکہ ایسا کرنا بہتر بیماریوں کے لیے شفاء ہے۔

(بحار الانوار جلد ۷۷ ص ۵۸

عَلَيْكُمْ بِالزَّبِيْبِ فَإِنَّهُ يَكْشِفُ الْمِرَّةَ وَيُذْهِبُ الْبَلْغَمَ وَيَشُدُّ الْعَصَبَ وَيُذْهِبُ بِالْعَيَاءِ وَيُحَسِّنُ الْخُلُقَ وَيُطَيِّبُ الْغَمَ وَيُذْهِبُ بِالْغَمِّ۔

●

کشمش کھانا تم پر لازم ہے کیونکہ یہ صفرا کو دور کرتا ہے، بلغم کو ختم کرتا ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، کند ذہنی کو زائل کرتا ہے، اچھا اخلاق بناتا ہے۔ منہ کی بدبو زائل کرتا ہے اور غم و الم کو دور کرتا ہے۔

روضۃ الواعظین ص ۳۱۰

مَنْ قَلَّ طَعْمُهُ صَحَّ بَدَنُهُ وَمَنْ كَثُرَ طَعْمُهُ سَقُمَ بَدَنُهُ وَقَسَا قَلْبُهُ۔

جو کم غذا کھائے گا اس کا جسم صحیح رہے گا، اور جو زیادہ کھانا کھائے گا اس کا جسم بیمار رہے گا اور دل سخت ہو گا۔

مجموعۂ ورام جلد ۲ ص ۲۲۹

مومن کے درمیان صلح

مَا عَمِلَ امْرُؤٌ عَمَلًا بَعْدَ اِقَامَةِ الْفَرَائِضِ خَيْرًا مِنْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ.

واجبات کی ادائیگی کے بعد کسی شخص کا بہترین عمل دو آدمیوں کے درمیان صلح کرانا ہے۔

سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۴۰

اَلَا اُخْبِرُكَ وَاَدُلُّكَ عَلٰى صَدَقَةٍ يُحِبُّهَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ؟ تُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ اِذَا تَفَاسَدُوْا وَتَبَاعَدُوْا۔

کیا میں تمہیں ایک ایسے صدقے کے بارے میں رہنمائی کروں جسے اللہ اور اس کا رسول پسند کرتے ہیں۔ جب لوگ آپس میں اختلاف کر کے ایک دوسرے

سے دور ہو جائیں تو ان کے درمیان صلح کرانا۔ مجموعہ ورام جلد ا ص ٦

اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ اَفْضَلُ مِنْ عَامَّةِ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمِ.

لوگوں کے درمیان صلح کرانا نماز روزے سے افضل ہے۔ سفینۃ البحار جلد ۲ ص ۲۰

لَا كِذْبَ عَلٰى مُصْلِحٍ.

صلح کرانے والے پر جھوٹ بولنا صادق نہیں آتا۔

اصول کافی جلد ۲ باب الکتب حدیث ۲۲

لَيْسَ بِكَذَّابٍ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَقَالَ خَيْرًا اَوْ نَمٰى خَيْرًا.

دو افراد میں صلح کرانے والا اگر بھلائی پر مبنی چغلی کھائے یا اصلاح کے لئے اچھی بات کہے تو وہ جھوٹا نہیں۔

(اثنی عشریہ ص ۱۸)

NAJAFI BOOK LIBRARY
MASOOMEEN WELFARE TRUST (R)
Karachi

متفرق

تَقَبَّلُوا لِی بِسِتَّةٍ تَقَبَّلُ لَکُمْ بِالْجَنَّةِ: اِذَا حَدَّثْتُمْ فَلَا تَکْذِبُوا وَ اِذَا وَعَدْتُمْ فَلَا تُخْلِفُوا وَ اِذَا ائْتُمِنْتُمْ فَلَا تَخُونُوا وَ غُضُّوا اَبْصَارَکُمْ وَ احْفَظُوا فُرُوجَکُمْ وَ کُفُّوا اَیْدِیَکُمْ وَ اَلْسِنَتَکُمْ.

تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو تاکہ میں تمہارے لیے جنت کی ضمانت دوں۔

• جب بات کرو تو جھوٹ نہ بولو • وعدہ کرو تو خلاف ورزی نہ کرو • امانت رکھی جائے تو خیانت مت کرو۔ • آنکھوں کو نیچی رکھو • شرم گاہوں کی حفاظت کرو • اپنی زبانوں اور ہاتھوں کو قابو میں رکھو۔

(امالی صدوق مجلس ۲۰ حدیث ۲)

لَا فَقْرَ اَشَدُّ مِنَ الْجَهْلِ، وَلَا مَالَ اَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ، وَلَا وَحْدَةَ اَوْحَشُ مِنَ الْعُجْبِ، وَلَا مُظَاهَرَةَ اَحْسَنُ مِنَ الْمُشَاوَرَةِ، وَلَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ، وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ، وَلَا عِبَادَةَ كَالتَّفَكُّرِ

جہالت سے بڑھ کر کوئی احتیاج نہیں۔ عقل سے بڑھ کر فائدہ مند کوئی مال نہیں۔ خودپسندی سے کر کوئی تنہائی نہیں۔ مشورہ سے بڑھ کر کوئی پشت پناہ نہیں۔ تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں۔ اور تفکر جیسی اور کوئی عبادت نہیں۔ تحف العقول مواعظ النبیؐ

اَلْعِلْمُ خَلِيْلُ الْمُؤْمِنِ، وَالْحِلْمُ وَزِيْرُهُ، وَالْعَقْلُ دَلِيْلُهُ، وَالْعَمَلُ قَيِّمُهُ، وَاللِّيْنُ اَخُوْهُ، وَالرِّفْقُ وَالِدُهُ، وَالصَّبْرُ اَمِيْرُ جُنُوْدِهِ.

علم مومن کا دوست، علم اس کا وزیر ہے، عقل اس کی رہنما ہے، عمل اس کی قدر قیمت ہے، نرمی اس کا بھائی ہے، رفق و مہربانی اس کا باپ ہے، صبر اس کے لشکر کا سپہ سالار ہے۔

مجازات النبویہ ص ۱۹۵

ACC No. 4934
NAJAFI BILLS LIBRARY

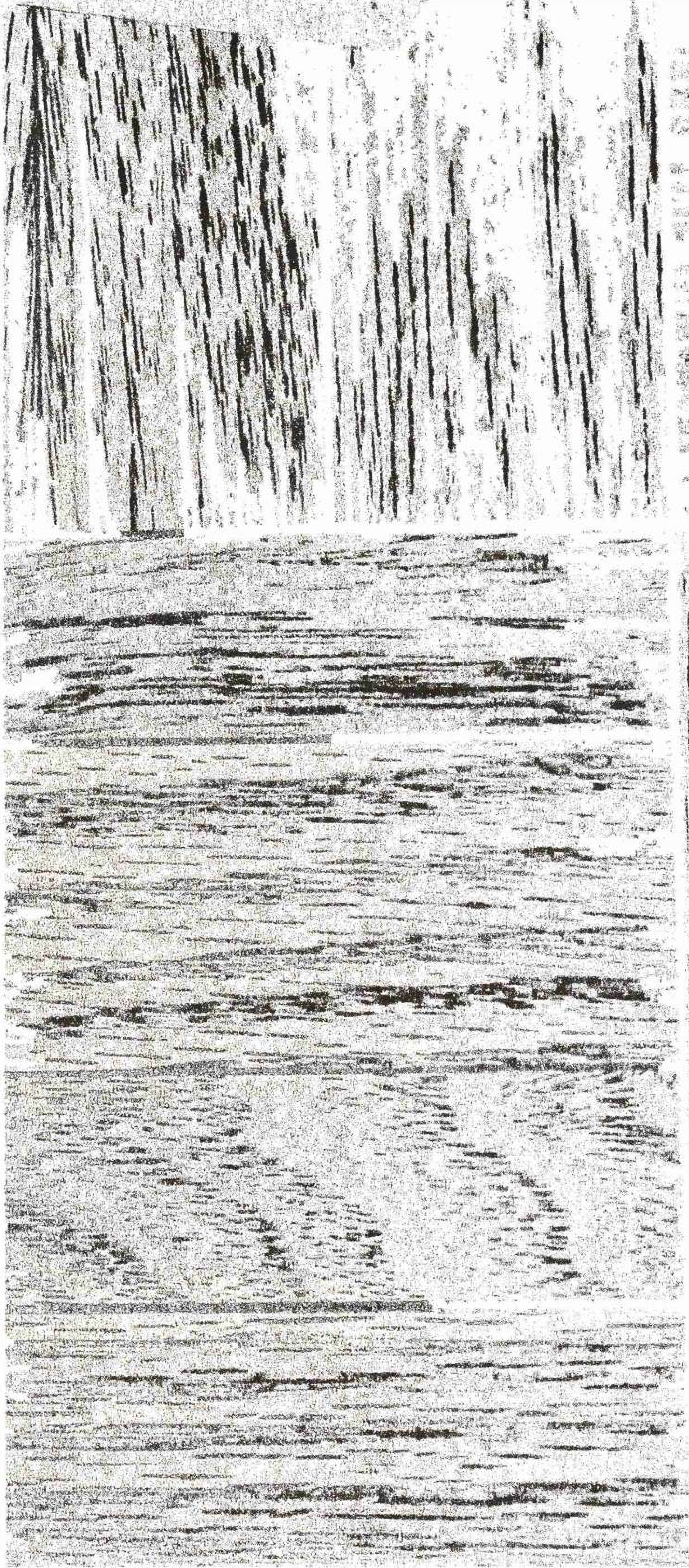

یہ کتاب "احدیثِ رسولؐ" ہم اپنے پیارے

والدین

سیّد نوازش علی نقوی

ابنِ

سیّد حسین احمد نقوی مرحوم

سیّدہ حسن بانو (چاندی)

بنتِ

سیّد اختر حسین زاہدی مرحوم

کی تیسری برسی کے موقع پر محمدؐ و آلِ محمدؐ کی خدمت میں بطورِ ہدیہ پیش کر رہے ہیں۔ پروردگارِ عالم محمدؐ و آلِ محمدؐ و شہدائے کربلا کے صدقے میں یہ ہدیہ قبول فرما اور اس کی بدولت ہمارے مرحوم والدین کی مغفرت فرما اور انہیں اپنی رحمت کے سائے میں جوارِ معصومینؑ میں جگہ عطا فرما اور انکے ذمہ رہ جانے والے حقوق کو درگذر فرما اور ان کے درجات میں بلندی فرما۔ آمین

سوگواران

پسران و دختران

ستمبر ۱۹۹۷ء

مومنین و مومنات سے ایک سورہ فاتحہ کی استدعا ہے۔